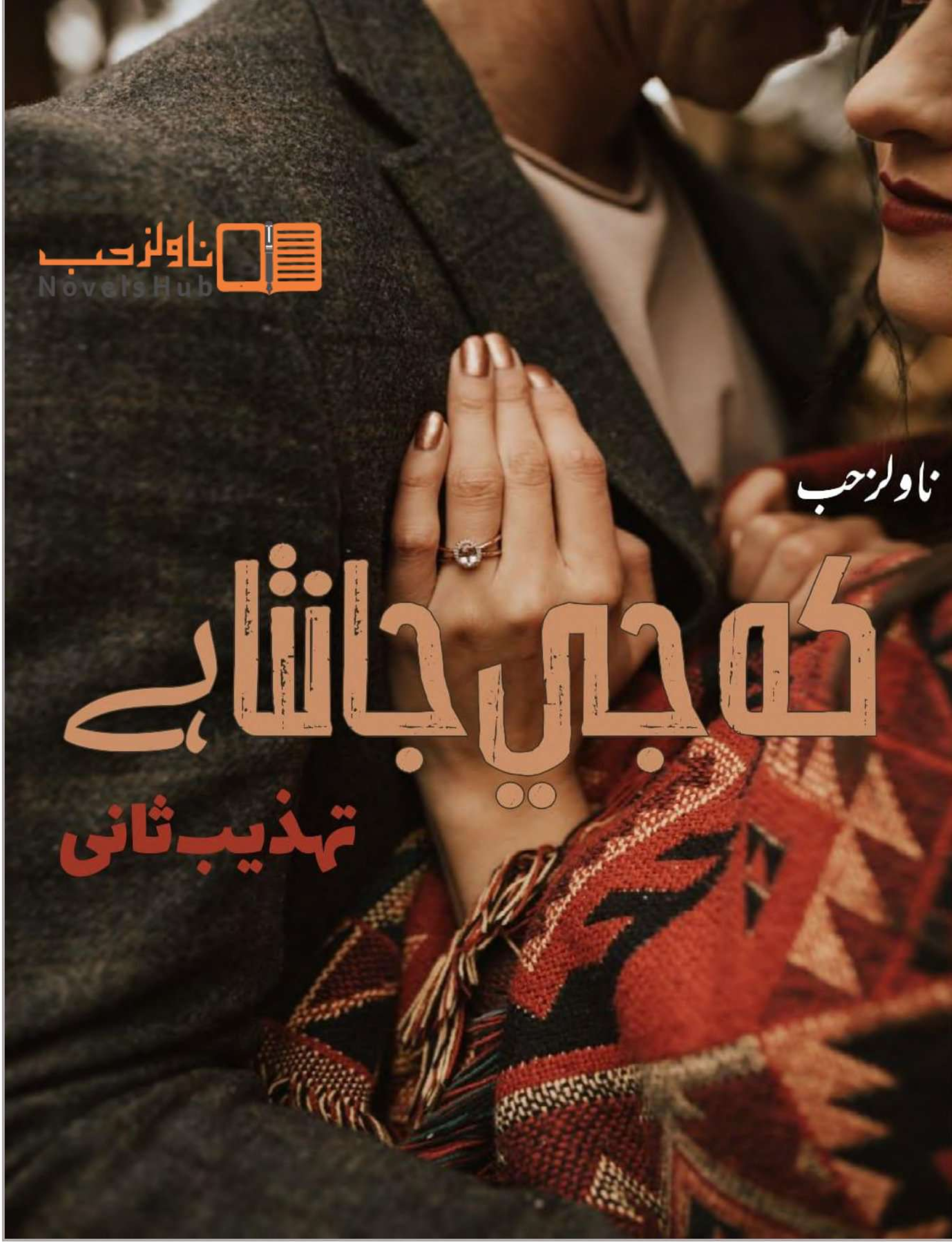
ناولز حب
Novels Hub
ناولز حب
کہ جی جاتا ہے
تہذیب ثانی

مکمل ناول

وہ ڈھڑ سے دروازہ کھول کے کمرے میں داخل ہوئی تو اندر بیٹھی مزے سے ڈائی جسٹ پڑھتی گُمان نے بدمزگی سے اسے گھُورا
تمہارے پیچھے کیا پچھل پیری پڑ گ ئی تھی
گُمان کے منہ بنا کے کہنے پہ فاریہ ہنسی---------

میرے پیچھے کیوں پڑے گی پچھل پیری وہ تو غالبً لڑکوں کے پیچھے پڑتی ہیں نا" ارے ہاں لڑکوں سے یاد آیا میں تمہیں اک انتہائی اہم خبر سے آگاہ کرنے آئی ہوں فاریہ نے اپنے لہجے کو پرسرار بنا کے کہا

لیکن گُمان نے اسکی بات کا کوئی جواب نا دیا کیونکہ وہ دوبارہ رسالے میں گُم ہو چکی تھی ---

--فاریہ نے اپنی بات کی ناقدری ہوتی دیکھ کے انتقامً اسکے ہاتھ سے رسالہ جھپٹا اور باہر بھاگ گ ئی""""

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

اسکی اس حرکت پہ پہلے تو گمان بھونچکی رہ گئی اور پھر ہوش آنے پہ وہ بھی باہر بھاگی اُسے آج ہر حال میں پورا رسالہ ختم کرنا تھا

اور انابیہ سے لگائی ہوئی شرط جیتنی تھی-------

-انابیہ کا خیال تھا کہ وہ ایک دن میں ایک پورا ڈائی جسٹ بلکل نہیں پڑھ سکتی کیونکہ اُسے اپنی شرارتی فطرت کے باعث اور بہت سے اہم ترین کام ہوتے تھے مثلاً: جی بھر کے سونا،

شام کو لان میں بیٹھ کے چائے کے ساتھ بسکٹس کھانا،

رات میں اپنا فیورٹ ڈرامہ دیکھنا

،اور سب سے اہم

اپنے پاس ٹیوشن پڑھنے آنے والے گیارہ سالہ بچے چنٹو سے پورے محلے کی رپورٹ لینا

جس میں بعض اوقات مزے مزے کے قصے ہوتے تھے

اور اسی بات پہ ان دونوں کی شرط لگ گئی تھی ،،،،، کیونکہ گمان نے اسکی بات کے جواب میں دعویٰ کیا کے وہ ان سب اہم کاموں کے باوجود ایک دن میں پورا رسالہ پڑھ کے دکھائیگی اور رات میں انابیہ کو پورے رسالے کا ٹیسٹ دے گی اور شرط کے مطابق انابیہ سے دوہزار وصول کرے گی اور ان دوہزار کا وہ پزا کھائے گی یا بریانی یہ اسنے

ابھی طے نہیں کیا تھا---

www.Novelshub.pk

وہ فاریہ کے پیچھے بھاگتی ہو اسکے کمرے میں داخل ہوئی تو انابیہ بھی وہیں موجود تھی _

ارے ارے کیا ہوا کیوں بندروں کی طرح آگے پیچھے بھاگ رہی ہو تم دونوں؟ انابیہ نے دونوں کو گھُورا_____

، بیا پلیز خُدا کا خوف کریں اور اپنی "اردو گرامر" بھی سہی کریں دو خوب صورت، حسین و جمیل لڑکیوں کو آپ بندر کہہ رہی ہیں ؟ حالانکہ بندر "مزکر" ہوتا ہے---------- گُمان کو اچھا خاصا صدمہ ہوا تھا وہ اب
انابیہ کے بیڈ پے نیم دراز اپنا سانس بحال کر رہی تھی جو کہ "میراتھن" ریس کے باعث پھول گیا تھا----

-ہاں بیا آپ لفظ بندر کی جگہ بندریا کہہ دیتیں تو گُمان کو قطعن کوئی دُکھ نا ہوتا!!!!!!فاریہ شرارت سے بولی وہ بیا کو اپنی ڈھال بنائے کھڑی تھی

،،،،،،، بیا کو اسکی بات پہ ہنسی آگ ئی..._

www.Novelshub.pk

فاریہ پیاری بہن پلیز میرا رسالہ دے دو بس اینڈ ہونے ہی والا ہے پھر بیشک واپس لے لینا""""""""

"گُمان نے منت بھرے لہجے میں کہا

تو

فاریہ نے رسالہ سائیڈ ٹیبل کی دراز کھول کے اس میں رکھ دیا اور خود بھی بیڈ پہ آ کے بیٹھ گئی___

_دے دوں گی لیکن پہلے میں تمہیں اک ایسی خبر سناؤں گی جس کو سُن کے تمہارے ہاتھوں کے "طوطے" اُڑ جائیں گے---------- فاریہ شاید قسم کھائے بیٹھی تھی کے گُمان کو اپنی اہم ترین خبر سے آگاہ کر کے ہی دم لے گی,,,,,,,جی نہیں تم میرے ہاتھوں کے کھیتوں کو آباد ہی رہنے دو------

-گُمان منہ بنا کے بولی اسکی بے چین نظریں ابھی تک اسی دراز پہ جمی ہوئی تھیں جس میں رسالہ موجود تھا______

فاری کیوں تنگ کر رہی ہو اسے اور کونسی خبر سنانی ہے تم نے گُمان کو؟؟؟؟

www.Novelshub.pk

ختم نبوت ﷺ زندہ باد | عظمت صحابہ زندہ باد

گروپ میں شامل ہونے کیلئے گروپ ایڈمن سے رابطہ کریں **گروپ ایڈمن عدنان ظفر** +92 313 5849103

ضروری ہدایات تمام معزز ممبران کے نام

PDF BOOKS

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکات

معزز ممبران: آپ کے اپنے گروپ (پی ڈی ایف) کا ایڈمن آپ سے مخاطب ہیں۔

امید کرتے ہیں کہ تمام آپ ممبران خیریت سے ہوں گے خدا رب العزت آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ و امان میں رکھے اور زندگی اور آخرت کی ہر منزل میں کامیابی و کامرانی آپ کا مقدر بنائے۔ (آمین ثم آمین یا رب العالمین)

تمام آپ ممبران سے گزارش ہے کہ:

1. گروپ میں صرف پی ڈی ایف کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہٰذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس میں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ کوئی بھی بات یا کمنٹس اردو ادب سے ہٹ کا نا ہو اور غیر ضروری باتوں اور کمنٹس سے گریز کیا جائے تاکہ گروپ میں موجود باقی ممبران کیلئے باعث پریشانی نا بن سکیں۔
2. گروپ میں بغیر گروپ ایڈمن کی اجازت کسی بھی قسم کی کوئی ایسی پوسٹ کرنے کی اجازت نہ ہوگی جو اردو ادب سے ہٹ کر ہو خواہ وہ (کوئی اسلامی، غیر اسلامی، اخلاقی، سیاسی) ہی کیوں نا ہو۔ ایسا کرنے والے ممبر کو بغیر کسی بھی وارننگ کے گروپ سے باہر کر دیا جائے گا۔ ان شاءاللہ
3. گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبران موجود ہیں لہٰذا اخلاقیات پر خاص زور دیتے ہوئے گروپ قوانین پر عملدرآمد کریں اور دوسرے گروپ ممبران کیساتھ بھائی چارہ کا خاص خیال رکھا جائے بصورت دیگر معزز ممبران کی بہتری کی خاطر خلاف ورزی کرنے والے کو گروپ سے باہر کر دیا جائے گا۔ ان شاءاللہ
4. کوئی بھی گروپ ممبر کسی بھی دوسرے گروپ ممبر کو ذاتی طور پر میسج، کال یا رابطہ کرنے کا مجاز نا ہوگا اگر کسی بھی ممبر کو ایسی پریشانی کا سامنا ہو تو وہ ممبر خلاف ورزی کرنے والے ممبر کے سکرین شاٹ لے کر گروپ ایڈمن کو ذاتی رپورٹ کر سکتے ہیں اور ایسے ممبران کو گروپ میں بلاک کر دیا جائے گا اور دوبارہ داخلہ ممنوع ہوگا۔
5. ہمارے گروپ میں کسی بھی قسم کی سیاسی، فرقہ واریت کی بحث یا میسج کی قطعاً گنجائش نا ہوگی۔ ان شاءاللہ
6. گروپ کے متعلق کسی بھی قسم کی کوئی شکایت یا تجویز کی صورت میں گروپ ایڈمنز سے رابطہ کیا جائے۔
7. **گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخ رسول ﷺ، گستاخ امہات المومنین، گستاخ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابوبکر صدیق** رضی اللہ تعالیٰ عنہ، **حضرت عمر فاروق** رضی اللہ تعالیٰ عنہ، **حضرت عثمان غنی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ، **حضرت علی المرتضیٰ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **گستاخ اہل بیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور ملک پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذاتی سپورٹرز کیلئے گروپ میں کسی بھی قسم کی کوئی گنجائش نہیں۔**

8- خواتین کیلئے الگ گروپ بھی موجود ہے برائے مہربانی خواتین کو الگ گروپ میں شامل ہونے کیلئے ویریفیکیشن ضروری ہے۔ **والسلام جزاکم اللہ خیرا کثیرا**

پاکستان زندہ باد | اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو (آمین ثم آمین) | پاکستان پائندہ باد

Scanned with CamScanner

بلآخر انابیہ کو ہی ترس آیا تھا اس پہ----

آپ بھی یہاں آ کے بیٹھیں میں بار بار ایک ہی خبر "نشر" نہیں کر سکتی---فاریہ کا انداز شاہانہ تھا""

گُمان نے کھا جانے والی نظروں سے فاریہ کو دیکھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا اپنی انگلی کے اشارے سے فاریہ کو یہاں سے غائب کرتی اور مزے سے رسالہ پڑھتی_______

_ہاں تو عزیزانِ گرامی آپ لوگوں کو علم ہوگا کہ ہمارے گھر کے سامنے والا گھر پچھلے تین ماہ سے خالی ہے-----وہ اتنا کہہ کے سانس لینے کو رُکی-----------

تو؟؟؟؟تم نے وہ گھر کرائے پہ لینا ہے کیا اور اگر لینا ہے تو میں تمہیں پہلے بتا دوں بڑے پاپا ہر گز تمہیں الگ نہیں رہنے دیں گے انکو "بٹوارہ" بلکل پسند نہیں--

-

گُمان کا انداز سراسر دل جلانے والا تھا----

-لیکن وہ فاریہ ہی کیا جو اتنی آسانی سے اثر لے جائے----

www.Novelshub.pk

۔دھیرج مہاراج دھیرج آپ لوگوں کو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا بس کچھ دیر کے لیے اپنی "چوُنچ شریف" بند رکھیں_
ہاں تو میں ابھی ابھی چھت پہ گ ئی ہوئی تھی
تو میں نے دیکھا سامنے والے گھر کا دروازہ کھُلا ہوا تھا اور فرنیچر وغیرہ شفٹ کیا جا رہا تھا مجھے تجسس ہوا کے آخر کون لوگ آئے ہیں میں فوراً نیچے گ ئی تو وہاں اب سامان کی آخری کھیپ اندر شفٹ ہو رہی تھی,

میں نے وہاں موجود اک ہینڈسم سے بندے سے پوچھا!!!!!

کے آپ لوگ شفٹ ہو رہے ہیں یہاں؟؟

کیوں تم اپنی آنکھیں گھر میں ہی بھول گ ئی تھیں جو تمہیں انکا شفٹ ہونا نظر نہیں آیا____گُمان بولی
وہ اب تک جلی بھُنی بیٹھی تھی----------

www.Novelshub.pk

بات کرنے کے بھی کچھ آداب ہوتے ہیں لڑکی جن سے میرا خیال ہے کے تم بلکل نا واقف ہو

-------فاریہ اپنی بات کاٹے جانے پہ بُرا مان گ ئی------

--اچھا اچھا بھئی چھوڑو گُمان کو آگے بتاؤ------انابیہ نے اسکا موڈ سہی کرنا چاہا جو کے ہو بھی گیا____

_اُس بندے نے جواب دیا کہ جی ہاں ہم آج ہی شفٹ ہوئے ہیں اور اب یہیں رہیں گے جب تک کے محکمے سے آرڈرز نہیں آجاتے---

وہ ابھی مجھے بتا ہی رہا تھا کے انکے گھر سے اک اور بندا نکلا واہ واہ قسم سے کیا شاندار پرسنالٹی تھی اس بندے کی نیلی آنکھوں والا وہ بندہ تو بلکل انگریز لگ رہا تھا
لیکن تھا کافی بد اخلاق زرا جو خیال کیا ہو کے

سامنے کھڑی معصوم اورپیاری لڑکی کو سلام ہی کر لوں ---اسنے آتے ہی مجھے گھُورا اور اپنے ساتھی سے کہا ٹائ‌م بعد میں ویسٹ کر لینا پہلے اندر آ کے گھر کی سیٹنگ کرواؤ------

www.Novelshub.pk

پھر وہ پہلے والا بندہ مجھے اللہ حافظ بول کر اپنے ساتھی
کے ساتھ اندر چلا گیا

اور میں واپس گھر آگ ئی _

ویسے مجھے لگتا ہے شاید انکی فیملی کل تک شفٹ ہوگی اپنے گھر___
فاریہ نے ساری بات بتا کے آخر میں کچھ سوچتے ہوئے اندازہ لگایا---

ہو سکتا ہے انکی فیملی نے آنا ہی نا ہو وہ لوگ اپنے کام کے سلسلے میں یہاں آئے ہیں اور پھر ساری سیٹنگ بھی وہ خود کر رہے ہیں تو اسکا سیدھا سادہ مطلب ہوا کے وہ دونو اکیلے رہیں گے--- گُمان نے اپنا خیال پیش کیا اسکا موڈ اب پہلے سے بہتر تھا--
--چلو بحرحال اچھی بات ہے کے سامنے والے گھر میں بھی ہمسائے آگئے کافی ویران لگتا تھا یہ گھر اور شکر ہے ہمارا اک بہت بڑا مس ئی لہ بھی حل ہو گیا اپنے آپ --

---گُمان نے باقاٸی دہ شکر ادا کیا-----کونسا مس ئی لہ؟ فاریہ نے چونک کے پوچھا----ارے وہی کرکٹ کھیلتے ہوئے اکثر ہماری بال سامنے والے گھر میں بغیر پروں کے اُڑتی ہوئی پہنچ جاتی تھی

www.Novelshub.pk

اور قسمے بڑا اوکھا کام ہوتا تھا اُونچی سی دیوار پھلانگ کے بال واپس لانا اب کم از کم اس مُصیبت سے تو نجات ملی---

۔اب تو بس ہاتھ سے دروازہ ہی بجانا ہوگا اور وہ تو میں آسانی سے بجا کے بال واپس مانگ لیا کروں گی۔

---گُمان کے اس تفصیلی جواب پہ بے اختیار انابیہ کے چہرے پہ مُسکراہٹ نمودار ہوئی جبکہ فاریہ کا منہ کھُلے کا کھُلا رہ گیا,,,,,,,,,,

☆ ☆ ☆

مکرم یزدانی صاحب اور خرم یزدانی صاحب دو بھائی ی تھے

اور ایک انکی بہن تھیں انیسہ-----

مکرم صاحب بڑے بھائی ی تھے انکے تین بچے تھے احسان، انابیہ، فاریہ--

---خرم صاحب کے بھی تین ہی بچے تھے ازہان، گُمان، اور وجدان---

۔انکی بہن انیسہ بیگم کے دو بچے تھے

www.Novelshub.pk

عاشر، اور عائی شہ۔۔

مکرم صاحب خرم صاحب اور انکی بہن سب ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔۔۔انیسہ بیگم شادی کے چند سال بعد ہی بیوہ ہو گ ئی یں تو مکرم صاحب تب سے انکو اپنے گھر لے آئے تھے۔۔۔۔۔۔جہاں سب پیار محبت سے رہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔احسان اور ازہان اپنے اپنے والد کے ساتھ اپنا بزنس سنبھال رہے تھے۔۔۔۔۔عاشر یونی میں پڑھ رہا تھا اور وجدان ابھی سکول جاتا تھا۔۔۔۔۔۔ازہان کا رشتہ انابیہ سے طے تھا،،،،

جبکہ بڑوں نے احسان کے لی ئی ے گمان کو سوچ رکھا تھا لیکن اس بارے میں ابھی با ضابطہ طور پہ کوئی ی بات نہیں کی تھی...

--

☆ ☆ ☆

مومن گھر کی سیٹنگ کرنے کے باعث خاصا تھک گیا تھا

اور جب وہ آرام کی غرض سے صوفے پہ لیٹنے لگا تو

www.Novelshub.pk

صائمہ صاحب نے بڑے سکون سے
اسکا سکون غارت کیا
اسے چائے بنانے کا آرڈر دے کر,

وہ فوراً انکار کرنا چاہتا تھا
لیکن اس "دل" کا کیا کرتا جو چیخ چیخ کر "چائے چائے" پکار رہا تھا،،،

،مرتا کیا نا کرتا کے مصداق اسے کچن میں انٹری دینی پڑی ،،،،،وہ اپنی سوچوں میں غلطاں چائے چولہے پہ گرنے کی آواز سے چونکا_چائے اُبل اُبل کے پاگل ہو رہی تھی

اور احتجاجاً اپنی "چار دیواری" سے باہر تشریف لے آئی ی تھی:::::
اسنے جلدی سے چولہا بند کیا اور کپ کی تلاش میں نظریں ادھر اُدھر دوڑائی یں---
-پورا گھر سیٹ ہو چکا تھا لیکن کچن رہ گیا تھا اور اسی بات پہ اب اُسے انتہائی ی کوفت محسوس ہو رہی تھی ---بڑی ساری دیگچی میں اسنے چائے تو بنا لی تھی
لیکن اب مس ئی لہ تھا اس چائے کو پینا _

www.Novelshub.pk

اب کیا کروں ایسے تو چائے ٹھنڈی ہو کے "مشروب" بن جائے گی!!!!!وہ بڑبڑایا

صائم سے پوچھتا ہوں شاید اسے یاد ہو کے کپ کہاں رکھے تھے--

--خود کلامی کرتا ہوا وہ لاؤنج میں داخل ہوا تو بے اختیار ٹھٹھکا,,

صائم صافے سے ٹیک لگائے بیٹھا بیٹھا ہی سو چکا تھا---وہ چند لمحے وہیں کھڑا سوئے ہوئے صائم کو دیکھتا رہا

کتنا خوب صورت بنایا تھا اللہ پاک نے اُسے

وہ واقعی مردانہ حُسن کا شاہ کار تھا
اُسکے چہرے پہ دو چیزیں بڑی نمایاں تھیں
اُسکی چمکتی ہوئی یں زہانت سے بھرپور کرسٹل جیسی نیلی آنکھیں
اور مغرور تیکھی ناک یہی وجہ تھی کہ اکثر
چیزیں اسکی "ناک" کے نیچے نہیں آتی تھیں---وہ اپنے دوستوں پہ جان دیتا تھا---

www.Novelshub.pk

۔اپنے کسی بھی دوست کی پریشانی کا سُن کے وہ تب تک سکون سے نہیں بیٹھتا تھا جب تک کہ اُس پریشانی کو ختم نا کر لے۔۔۔۔وہ ایسا ہی تھا بہادر جی دار اور
بے انتہا مُخلص_____
یہ سب سوچتے مومن کو بے اختیار اس پہ پیار آیا۔۔۔۔

وہ اُسے جگانے سے پہلے چائے کو کپ میں منتقل کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔کیا یار اب کپ کہاں سے لاؤں ؟؟؟وہ بھی کیا دور تھا جب صرف ایک "حکم" چلانا پڑتا تھا اور ہر کام تیار ملتا تھا۔۔۔۔۔۔لیکن جب سے جاب کے بعد پوسٹنگ کے چکروں میں پھنسے ہیں "نوکر" ہی بن گئے ہیں جیسے۔۔۔۔ وہ اب جھنجھلاہٹ کا شکار ہو رہا تھا۔۔۔

۔وہ چلتا ہوا باہر لان میں نکل آیا۔۔۔۔اک دم اُسے احساس ہوا جیسے سامنے والے گھر کی چھت پہ کوئی ی موجود ہے تبھی اُسے آج دوپہر والی لڑکی یاد آئی ی۔۔۔۔۔اووووہ شِٹ میں ہمسایوں کو کیوں اور کیسے بھول گیا؟؟

وہ لڑکی بھی تو اسی گھر میں گ ئی ی تھی۔۔۔۔۔ابھی تو بس 10 ہی بجے ہیں جاگ رہے ہونگے یہ لوگ ۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔ اُسنے زرا غور سے چھت کی طرف دیکھا۔۔۔

چھت پہ غالبً کوئی ی لڑکا ٹہل رہا تھا اُسکے ہاتھ میں

شاید نہیں یقیناً موبائی ل تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مومن گیٹ کھول کے باہر نکلا اور سیدھا سامنے والوں کے گھر کے گیٹ پہ پہنچا۔۔۔۔

۔سٹریٹ لائیٹ کی روشنی میں اسے سائیڈ پر موجود نیم پلیٹ پہ " یزدانی ہاؤس" لکھا صاف نظر آیا۔۔۔۔۔

اسنے بیل کے بٹن کو مہذب طریقے سے پریس کیا اور گیٹ کھُلنے کا انتظار کرنے لگا !!!!!

☆ ☆ ☆

گُمان شرط جیت چکی تھی

اُسنے رسالے کے متعلق نا صرف انابیہ کے ہر سوال کا بلکل سہی جواب دیا تھا بلکہ کئی ی شعر بھی زبانی سُنائے تھا اُسکا انتخاب بہت اچھا تھا

www.Novelshub.pk

انابیہ کافی "امپریس" ہوئی ی تھی__انابیہ نے سب سے پہلے اس سے اکتوبر 2019 کے خواتین ڈائی جسٹ میں موجود عائشہ تنویر کی کہانی "خط تمہارے مسترد" کے متعلق سوال کیا تھا کہ آیا اس کہانی کی ہیروئین زینی کی شادی بابر سے ہوئی ی تھی یا عاصم سے گُمان نے جھٹ اس سوال کا جواب دیا تھا کہ :

ہیروئین کی شادی تو ہوئی ی ہی نہیں تھی بس رشتہ ہی پکا ہوا تھا بابر کے ساتھ وہ بھی کہانی کے اینڈ میں----اُسکے منہ بنا کے جواب دینے پہ پاس بیٹھی فاریہ اش اش کر اُٹھی تھی---اور اس جیت کی خوشی کو سیلیبریٹ کرنے کے لیئے گُمان نے ازہان کو فون کر کے پیزا وِد کولڈ ڈرنک لانے کا کہا تھا جو کے ازہان آفس سے واپسی پہ لے کر آیا تھا---

اب وہ سب پیزا اُڑاے میں مصروف تھے جب پورے گھر میں ڈور بیل کی آواز گُونجی--- پہلے تو سب رات کے اس ٹائم غیر متوقع طور پہ بجنے والی گھنٹی سے چونکے-- پھر بلآخر پیزا کے ٹکڑے کو پلیٹ میں واپس رکھنے کی "ہمت" کرنے والا اور جا کے دروازہ کھولنے والا بندہ احسان تھا----

کدھر رہ گیا احسان میں دیکھ کے آتا ہوں --جب پانچ منٹ تک احسان کی واپسی نا ہوئی ی تو ازہان پریشانی سے اُٹھ کے باہر چلا آیا----کیا ہوا یار کون ہے باہر سب ٹھیک ہے نا؟؟

www.Novelshub.pk

احسان اسکی آواز سُن کے پیچھے مڑا تو ازہان کو گیٹ پہ ہینڈسم سا لڑکا نظر آیا۔۔۔۔۔۔ہانی یہ مومن صاحب ہیں آج ہی اپنے دوست کے ساتھ سامنے والے گھر میں شفٹ ہوئے ہیں اور مومن صاحب یہ میرا دوست، بھائی ی، کزن، بیسٹ فرینڈ ،اور جگر، دل ،پھپھڑے، اور باقی سب کچھ ہے۔۔۔

۔احسان کے اس "تعارف" پہ مومن کے ساتھ ساتھ ازہان بھی بے اختیار ہنس پڑا۔۔آپ سے مل کر بہت اچھا لگا مومن آئی یں اندر آجائی یں۔۔۔ازہان نے آدابِ میزبانی نبھائے۔

۔نہیں یار بہت شکریہ آپ لوگوں کا میں بحالتِ مجبوری اس وقت آپ لوگوں سے دو کپ مانگنے آیا تھا۔۔

۔مومن شرمندہ سی مُسکراہٹ سے بولا۔۔۔۔

دو کپ؟؟؟؟ ازہان نے چونک کے پوچھا تو مومن نے اُسے ساری بات بتائی ی جسکو سُن کے ازہان اور احسان اک دوسرے کو دیکھ کے رہ گئے۔۔۔۔۔
سوری یار اگر بُرا لگا ہے تو۔۔۔مومن نے انکے تاثرات دیکھ کے کچھ اندازہ لگانے کی کوشش کی۔

www.Novelshub.pk

--برُا تو یار واقعی بہت لگ رہا ہے کہ آپ کو یہاں خود آنا پڑا حالانکہ حق تو یہ بنتا تھا کہ ہم اس بات کا خیال کرتے کہ آیا ہمارے پڑوسیوں نے کچھ کھایا پیا بھی ہے یا نہیں لیکن ہم نے بھی دیگر عوام الناس کی طرح ہمسایوں کے حقوق کا خیال نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہے---

-احسان کے لہجے میں کوٹ کوٹ کے شرمندگی بھری ہوئی ی تھی گلٹی تو ازہان بھی فیل کر رہا تھا---ایک منٹ میں کپ لاتا ہوں
بلکہ آپ اندر آ جائی یں میں چائے بنوا دیتا ہوں----ازہان نے آفر کی لیکن مومن نے اچھے طریقے سے منع کر دیا

نہیں یار بس دو کپ دے دو فلحال
آج تو تھکن بھی بہت ہو گ ئی ی ہے
اب بس دماغ میں ایک ہی لفظ گونج رہا ہے__________ ریسٹ__________---مومن نے مسکراتے ہوئی ے کہا تو وہ دونو ہنس پڑے---

-ازہان نے اندر سے کپ لا کے اسکو تھمائے تو وہ بہت شکریہ کہتا ہوا چلا گیا ,,

www.Novelshub.pk

ازہان نے گیٹ واپس بند کیا اور احسان کے ساتھ لاؤنج میں داخل ہوا تو سب نے سوالیہ انداز میں ان دونو کو دیکھا_

_نتھنگ سپیشل بس ہمارا اک پڑوسی ہمارا حال چال پوچھنے آیا تھا اُسنے "حال" پوچھا "چال" دیکھی اور خوشی خوشی واپس چلا گیا----ازہان جان بوجھ کے بات کو گول کر گیا تھا

جبکہ احسان واپس اپنی جگہ پہ آ کے بیٹھا اور اپنی پلیٹ دیکھی تو حیران رہ گیا!!!!اُسکی پلیٹ بلکل خالی تھی,,,,میرا پیزا کہاں گیا اسنے سب کی طرف دیکھ کے پوچھا!!

!وہ احسان بھائی ی آپ نے آنے میں اتنی دیر لگا دی تھی کہ پیزا بے چارہ ٹھنڈا ہو گیا تھا اور زیادہ ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے کہیں اُسکو "نمونیہ" نا ہو جائے یہی سوچ کے مجھے وہ پیزا "زہرمار" کرنا پڑا----

گُمان نے انتہائی ی معصوم شکل بنا کے "خالی پلیٹ" پہ روشنی ڈالی--------

احسان چند لمحے اُسکی طرف دیکھتا رہا____پھر بے ساختہ ہنس پڑا !!!!!

www.Novelshub.pk

وہ جانتا تھا گُمان کی کمزری کا نام "پیزا" ہے

اوکے کوئی ی بات نہیں مجھے ویسے بھی اتنی خاص بھوک نہیں تھی-----احسان کی بات سُن کے جہاں گُمان نے مطمعن انداز میں سر ہلایا وہیں انابیہ فکر مند ہوئی ی تھی

---لیکن احسان بھائی ی آپ نے آج کھانا بھی نہیں کھایا کچھ تو کھا لیں ایسے خالی پیٹ نہیں سونے دینا میں نے آپکو----

-انابیہ کو اپنا یہ بھائی ی جان سے زیادہ عزیز تھا---

-ارے بیا بچے فکر مت کرو میں نے آج دوپہر میں کافی ہیوی لنچ کیا تھا اس لیے اب تک بھوک بھی نہیں لگی لیکن تمھاری تسّلی کے لیے ایک گلاس دودھ ضرور پی کے سوؤں گا اوکے؟

احسان کی بات پہ بیا نے مسکرا کے سر ہلایا

جی بھائی ی !!!!

www.Novelshub.pk

چلو بھئی سب سونے کی تیاری کرو اس سے پہلے کے بابا اُٹھ کے نیچے آئیں۔۔۔

بابا کا نام سُنتے ہی عوام وہاں سے کھسک گ ئی ی تھی سوائے انابیہ کے

وہ وہاں سے برتن اُٹھا کے کچن میں رکھ کے پلٹی تھی جب کچن کے دروازے پہ اسے ازہان کھڑا نظر آیا۔۔۔

۔۔وہ اک دم کنفیوز ہوئی ی تھی اسے دیکھ کے۔۔۔

۔کیا ہوا؟؟؟؟ پریشان کیوں ہو گ ئی ی ہو مجھے دیکھ کے؟؟ وہ مُسکراہٹ دبائے پوچھ رہا تھا

اُسے صابر سمجھدار اور شرمیلی سی انابیہ بچپن سے ہی پسند تھی اور اسنے منگنی اپنی مرضی سے کروائی ی تھی۔۔۔۔

نن نہیں تو میں ٹھیک ہوں آپ کو کچن سے کچھ چاہیے تھا کیا؟ ۔۔۔
۔۔وہ ازہان کے جُوتوں کی طرف دیکھتی بمشکل پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

نہیں چاہیے تو کچھ نہیں میں دراصل تمہیں اک بات کہنے آیا تھا۔۔۔۔

۔انابیہ نے چونک کے اسکی طرف دیکھا اور فوراً گڑبڑا کے دوبارہ نیچے دیکھنے لگی ۔۔۔

وہ اُسی کو دیکھ رہا تھا اور انابیہ کی اس حرکت سے خاصا محظوظ بھی ہوا تھا۔۔۔۔
جی؟؟؟ وہ محض جی کر کے رہ گ ئی ی۔۔۔۔

پتا ہے بیا تم بہت اچھی لڑکی ہو
وہ دو قدم آگے آیا

کچھ دیر پہلے جب تم احسان کے لیے فکر مند ہو رہی تھیں تو مجھے اپنی قسمت پہ رشک آیا کیوں آیا یہ تو تم جانتی ہی ہو وہ بات کرتے کرتے مُسکرایا

تم اتنی کی ئی رنگ ہو سب سے اتنا پیار کرتی ہو

www.Novelshub.pk

اٹس ویری گُڈ نیچر

تھینک یو انابیہ

وہ نرم لہجے میں بولتا کتنا پیارا لگ رہا تھا انابیہ نے نظریں اُٹھائی یں وہ اب فرج کی طرف جا رہا تھا وہ فرج سے ٹھنڈے یخ پانی کی بوتل نکال کے مڑا -----اوکے گُڈ نائی ٹ اسے وِش کرتا ہوا وہ جا چکا تھا لیکن انابیہ اگلے ک ئی ی منٹ وہیں کھڑی اسکی باتوں کو سوچ کے مسکراتی رہی

اسے لگ رہا تھا جیسے اس خوشی میں وہ پاگل ہو جائے گی ---

---وہ بلاشبہ شاندار شخص تھا آج پہلی بار اُسنے انابیہ کی تعریف کی تھی انابیہ کا "پاگل" ہونا تو بنتا تھا نا؟

☆ ☆ ☆

صائی م لیپ ٹاپ پہ کچھ کام کر رہا تھا

www.Novelshub.pk

جب مومن نے اُسکے سامنے ناشتے کے برتن لا کے رکھے۔۔

۔۔وہ کل ہی گھر کی ضروریات کی چیزوں کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کا سامان بھی لے آئے تھے۔۔۔۔

۔میں اب مزید تمہاری "بیوی" کا رول نہیں کر سکتا سمجھے کل سے اپنا ناشتہ خود بنانا ہے تم نے اور اگر نہیں بنانا تو چُپ چاپ شادی کر لو،،،

،مومن نے بے مروتی کی انتہا کی ۔۔

صائم جو کہ اسکا انداز دیکھتا مُسکرا رہا تھا مومن کے آخری جملے پہ بے اختیار سنجیدہ ہوا۔۔۔۔۔

۔میں نے تمہیں کہا تھا نا مجھ سے شادی کرنے کا نا کہا کرو نہیں پسند مجھے یہ ٹاپک۔۔۔۔

۔اُسکے انداز میں ناگواری تھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

--ہاں تمہیں بھلا کیوں پسند ہوگا یہ ٹاپک تم نے تو مہان دیوداس بننے کی قسم کھائی ی ہوئی ی ہے نا---

مومن کا انداز طنزیہ تھا---

۔صائم نے اک نظر اُسے دیکھا بِنا کچھ کہے اپنا لیپ ٹاپ بند کیا اور آفس جانے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا--

۔یار مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟؟

میں دیکھ رہا ہوں تم دن بدن کچھ زیادہ ہی "رُوڈ" ہوتے جا رہے ہو

اب ناشتہ کر کے گھر سے نکلنا ورنہ رات تک میں اپنا رہنے کا انتظام کسی اور جگہ کر لوں گا اور ساری تفصیل آنٹی کو بتا دوں گا---

۔مومن کو اک دم ہی غُصّہ آیا تھا اس پہ----

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔یہ صائم کی دُکھتی رگ تھی۔۔۔وہ اک طویل سانس لیتا واپس صوفے پہ بیٹھ کے جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگا!!!

وہ جانتا تھا ماں جان اسکے معاملے میں بہت پوزیسیو ہیں ۔۔۔۔۔ اُنکے پاس اب جینے کا واحد زریعہ صائم ہی تو تھا

اور وہ صائم کی زات پہ کوئی ی سمجھوتہ نہیں کرتی تھیں وہ انکا اکلوتا بیٹا تھا۔۔۔

۔صائم کافی چھوٹا تھا جب اسکے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔۔۔۔صائم کے والد گورنمنٹ سکول میں پرنسپل کے عہدے پہ فائز تھے اور گھر کے حالات بھی بہت اچھے تھے وہ چاہتے تھے صائم پڑھ لکھ کے اپنے ملک و قوم کی خدمت کرے اور آرمی فیلڈ کا انتخاب کرے۔۔۔
۔وہ اپنے بہتر مستقبل کے لیے بہت محنت کر رہے تھے لیکن ایک دن اچانک روڈ کراس کرتے ہوئے اک ٹرک انکو کُچلتا ہوا گزر گیا تھا۔۔۔

گھر واپس وہ تو نہیں آئے انکا مُردہ وجود آیا تھا جِسے دیکھ کے ماں جان کو سکتا ہو گیا تھا اور صائم کو ابھی بس یہی پتا چلا تھا کہ اب کبھی وہ اپنے بابا کو نہیں دیھ سکے گا وہ تو اسے بعد میں آنے والی

www.Novelshub.pk

مشکلوں نے بتایا تھا کے اسکا کتنا بڑا نقصان ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ یہ سب دیکھ کے گُم سُم سا ہو گیا تھا ۔۔۔۔

سگا رشتہ اک چچا کا تھا بس جو پردیس میں ہوتے تھے اور کبھی پاکستان نہیں آتے تھے۔۔۔ماں جان کے دور پرے کے کچھ رشتے دار آئے تھے جنھوں نے ماں جان کے سکتے کو توڑا تھا اور پھر وہ جو روئی ہیں تھیں پتھر دل انسانوں کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے تھے۔۔۔

زخم چاہے کتنا ہی گہرا کیوں نا ہو وقت گزرنے کے ساتھ آہستہ آہستہ ہی سہی لیکن بھر جاتا ہے۔۔۔

۔ماں جان صائم کو لے کر بہت حساس ہو گئی ہیں تھیں۔۔۔۔اسکا سکول مہنگا تھا جس کی فیس ادا کرنا بہت بڑا مسئلہ بنا تو سکول چھوڑنا پڑا۔۔۔۔
انہی دنوں ماں جان کے فرسٹ کزن انکو اپنے گھر لے جانے آئے تھے حالات کو دیکھتے ہوئے ماں جان نے انکار نہیں کیا اور انکے گھر آگئی ہیں تھیں ۔۔۔

انکے سب بچے گورنمنٹ سکول میں پڑھ رہے تھے انھوں نے صائم کو بھی اسی سکول میں داخل کروا دیا تھا ۔۔۔کچھ عرصہ تو سب ٹھیک ٹھاک چلتا رہا لیکن پھر ممانی کے تیور بدلنے لگے تھے

www.Novelshub.pk

وہ آتے جاتے اپنی تنگی کا رونا روتی تھیں بلکہ روتی کیا تھیں خصوصی انکو سنائی تھیں۔۔۔

جس کا سیدھا سادا مطلب تھا کہ

" بی بی اب اپنا بندوبست کہیں اور کرو "

صائم جیسے جیسے بڑا ہو رہا تھا اسے سب ڈیپلی فیل ہوتا تھا ماں جان اس دن ماموں کے پاس گئی ہیں تھیں اور کہا تھا۔۔۔

۔ بھائی ہمیں اک چھوٹا سا مکان کرائے پہ لے دیں۔۔۔

۔۔انکی بات سن کے ماموں کو شرمندگی ہوئی تھی کیوں کے انکو اپنی بیوی کا بہت اچھے سے پتا تھا۔۔۔اسی لیے انہوں نے انکار نہیں کیا تھا اور لگلے دو چار دن میں ہی وہ دونوں اپنے الگ گھر میں شفٹ ہو چکے تھے۔۔۔۔

یہاں آنے کے کچھ دنوں بعد بابا کے اک دوست کے توسط سے پتا چلا کے بابا جس سکول میں پرنسپل تھے وہاں اب فلحال پرنسپل کی سیٹ خالی تھی ماں جان پڑھی لکھی خاتون تھیں انہوں نے یہ موقع نا

www.Novelshub.pk

گنوانے کا فیصلہ کیا اور پرنسپل کی جاب شروع کر لی۔۔۔صائم کالج میں ایڈمیشن لیتے ہی بچوں کو ٹیوشن پڑھانا شروع کر چکا تھا

اور اب حالات پہلے سے بہتر تھے ۔۔۔۔۔۔بلآخر اسنے پڑھائی پوری کی اور آرمی جوائن کر لی!!!!

اعلٰی حکام نے اسکی صلاحیتوں کی وجہ سے اُسے آرمی کے خُفیہ ادارے سے منسلک کر دیا تھا
اور وہیں اسکی ملاقات مومن سے ہوئی تھی تب سے دونوں بیسٹ فرینڈز بن گئے تھے

جس میں زیادہ ہاتھ بحرحال مومن کا تھا۔۔۔

۔۔انکی پوسٹنگ پہلے اسلام آباد میں ہوئی تھی اور اب کراچی پوسٹنگ کے نتیجے میں وہ کراچی کے پوش ایریہ میں آگئے تھے۔۔۔۔۔ماموں اکثر ملنے آتے تھے

انکے گھر سے صائم کی بس اک یاد ہی خوش گوار تھی جسکا نام "سارہ" تھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

وہ سارہ کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ اس گھر سے نکلتے ہوئے ہی کر چکا تھا جبکہ سارہ بلکل انجان تھی----

اب اچھے عہدے پہ آ کے اسنے شادی کا أرادہ کیا تھا اور ایک سال پہلے ماں جان کو اپنی پسند سے آگاہ کرنے گھر آیا تھا---

ماں جان آپ کب تک اکیلی رہیں گی یہاں میں آپ کے لیے پریشان رہتا ہوں یا تو میرے پاس آجائی یں یا پھر اپنی تنہائی ی ختم کرنے کے لیے "کسی" کو یہاں لے آئی یں--

--ماں جان اسکی بات کا مطلب سمجھ کے مسکرائی یں---

-میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ اپنے چاند سے بیٹے کے لیے چاند سی دُلہن لاؤں ---صائم سارہ کا تصور کر کے مسکرایا---

ارے ہاں تمہارے ماموں کا فون آیا تھا سارہ کی رُخصتی ہے جمعے والے دن بھائی ی کہہ رہے تھے صائم کو کہنا وہ بھی ضرور آئے---

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔اور صائم تو جہاں تھا وہیں منجمد ہو گیا تھا۔۔۔

۔رخصتی؟؟؟؟ کیا مطلب اسکا نکاح کب ہوا ہے ۔۔۔وہ اتنا لیٹ کیسے ہو گیا تھا؟؟ اک دم ہی اسکا دل ٹوٹا تھا۔۔۔

۔ارے تمہیں نہیں پتا سارہ کا نکاح تو اسکے بچپن میں ہی اسکی خالہ کے بیٹے سے کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

خیر اللہ پاک خوش رکھیں اس بچی کو بہت پیاری بچی ہے سارہ ۔۔۔ماں جان محبت سے بولتے ہوئے اُٹھیں۔۔۔۔

میں کچن میں دیکھوں پتا نہیں گوشت گلا ہے کے نہیں مجھے اب اپنی بہو بھی گھر لے آنی چاہیے وہ آخر میں خود کلامی کے سے انداز میں بولتے ہوئے کچن میں چلی گئیں۔۔۔۔۔

۔صائم کو اک دم شدید چڑ ہوئی تھی لفظ "شادی" سے۔۔۔

www.Novelshub.pk

ماں جان نے اسکے لیے پانچ مرتبہ لڑکی پسند کی تھی اور اس نے ماں جان کی خوشی کے لیے کئی بار شادی کا ارادہ بھی کیا تھا لیکن
اسکا دل "سارہ" کے علاوہ اور کسی کے لیے مانتا ہی نا تھا__ اب تو ماں جان نے بھی چُپ سادھ لی تھی---

-صائم کبھی تو ماں جان کے آگے شرمندہ ہو جاتا لیکن اپنے اکیلے زندگی گزارنے کے ارادے سے باز نہیں آیا تھا-------

--وہ ناشتہ کر کے کب کا آفس جا چکا تھا-----
مومن اپنا ایک کیس حال ہی میں سولو کر کے دو دن فری تھا اس نے دل ہی دل میں سوچا اب سرونٹ ناگزیر ہے ---

--اور شام میں صائم کی واپسی پہ اس سے اس موضوع پہ بات بھی کر لی ----یار صامو میں سوچ رہا ہوں ایک عدد "سرونٹ" رکھ لیں کیا خیال ہے؟

www.Novelshub.pk

خیال تو کافی نیک ہے آس پڑوس کے کسی بندے سے پوچھ تاچھ کرو بلکہ ان سے ہی کر لو جن سے اُس دن منگتوں کی طرح "کپ" مانگ کے لائے تھے

صائی م نے اُسے چھیڑا

مومن خفیف سا مسکرایا۔۔۔

ویسے جو بھی کہو یہ لوگ ہیں بہت اچھے بامروت، با اخلاق، با ادب، با تمیز،

وہ اپنے زہن پہ زور دے کے سارے "با" والے الفاظ گنوا رہا تھا۔۔۔صائی م کو اسکے انداز پہ ہنسی آ گ ئی۔۔۔

۔کیا کر رہے تھے آج سارا دن صائی م کے پوچھنے پہ مومن بے اختیار کھڑا ہوا ۔۔۔

۔ارے یار تم صبح ناراض ہوئے تھے مجھ سے تو اس لیے میں تمہاری پسند کا گاجر کا حلوہ بنا رہا تھا ایسا شاندار بنا ہے کہ تم انگلیاں چاٹتے رہ جاؤ گے____

www.Novelshub.pk

_میری نہیں اپنی------ مومن فخریہ بتاتے بتاتے اینڈ پہ شرارت سے بولا

تو صائم کے منہ میں پانی بھر آیا---

وااااہ فنٹاسٹک چلو جلدی سے لے کے آؤ پھر یہیں بیٹھ کے کھائیں ----

وہ دونو لان میں تشریف فرما تھے ---

مومن سر ہلاتا اندر کی جانب بڑھ گیا"؛

☆ ☆ ☆

آج موسم صبح سے بہت اچھا تھا

ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی--

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

-اور یہ موسم گُمان کا پسندیدہ موسم تھا

اتنے پیارے موسم کی وجہ سے تو وہ اپنی پیاری "نیند" بھی قربان کر دیا کرتی تھی---

-ایسے موسم میں وہ "آرام" سے بیٹھی رہے

ایسا ہو نہیں سکتا تھا اسی لیے وہ بار بار بے چین نظروں سے ونڈو سے نظر آتا باہر لان کا خوب صورت منظر دیکھ رہی تھی----
وہ لاؤنج میں رکھے صوفے پہ بیٹھ کے طوعاً و کرہاً چِنٹُو کو پڑھا رہی تھی---باجی آپ کو پتا ہے عشاء اپنے ممی پاپا کی سگی بیٹی نہیں ہے -----

پڑھتے پڑھتے چِنٹُو نے رازداری سے گُمان کی معلومات میں اضافہ کیا------

کیاااااا؟؟ پھر کس کی سگی بیٹی ہے عشاء؟؟

www.Novelshub.pk

مجھے نہیں پتا میں تو کل شام انکے گھر سے بال واپس اُٹھانے گیا تھا تو یہ والی بات سُنی ---چنٹو نے سادگی سے کندھے اُچکائے ---

--اسکی بات وہاں سے گزرتی فاریہ نے بخوبی سُنی تھی---

-چنٹو بڑوں کی باتیں نہیں سُنا کرتے بُری بات ہوتی ہے یہ اور اب جاؤ تم چھُٹی کرو---
-فاریہ نے اپنے لہجے کو نرم ہی رکھا تھا------

لو جی گُمان باجی کہتی ہیں بڑوں کی بات "سُنا کرو" اور یہ والی باجی کہتی ہیں بڑوں کی بات نا سُنا کرو عجیب باجیاں ہیں!!!!!! وہ منہ بنا کے بولا---

-اسکی بات اندر داخل ہوتا عاشر سُن
کے بے ساختہ ہنس پڑا------
کیا بچے ہیں آج کل کے بڑوں کو چُپ کروا دیتے ہیں یار---"بچے ہمارے عہد کے"
-- وہ ابھی تک چنٹو کی بات کو انجوائے کر رہا تھا------

www.Novelshub.pk

-ہاں جیسے خود تو بڑے ہی کوئی ی "شریف" بچے تھے نا---

-فاریہ منہ بنا کے بولی تو عاشر نے دلچسپی سے اُسے دیکھا--

---تو میرے بچپن کے کونسے "پوسٹر" لگے ہوئے ہیں پولیس سٹیشنز میں؟؟

عاشر کے چڑانے والے انداز پہ گُمان ہنسی

جبکہ فاریہ سے کوئی جواب نا بن پڑا تو وہ عاشر کو تیز نظروں سے گھوُرتی ہوئی واک آؤٹ کر گ ئی---

--اک تو ہمارے گھر میں سب ہی بدزوق لوگ بھرے ہوئے ہیں زرا جو اس موسم کا ادب و احترام ہو دل میں--- گُمان نے دکھی لہجے میں کہا اُسکو کوئی ی ایک "دُکھ" تھوڑا ہی تھا

--- عاشر بھائی ی چلیں آپ میں وجدان اور چِنٹو فُٹ بال کھیلتے ہیں وہ بھی باہر کھلے ایریہ میں ---

-باہر جانے کی ضرورت نہیں یہیں لان میں کھیلتے ہیں

www.Novelshub.pk

عاشر کے منع کرنے کے باوجود وہ فٹ بال لیے گھر سے باہر نکل چکی تھی چار و ناچار عاشر کو اسکی پیروی کرنی پڑی----

--تھوڑی دیر میں ہی چنٹو اور وجدان کے علاوہ بھی دو بچے کھیلنے آگئے تھے----

وہ پڑھے لکھے لوگوں کا علاقہ تھا اور دن کے ٹائم تو ویسے بھی مرد لوگ آفس ہوتے تھے اس لیے کافی شانتی تھی اور گھر کے آگے جگہ بھی کافی وسیع تھی اور اس جگہ آ کہ کھیلنا بھی "گُمان" ہی کا کام تھا--- کچھ دیر میں عاشر بھی بلکل ریلیکس ہو کے کھیل رہا تھا--

-اس دوران ایک سیاہ کار سامنے والے گھر میں داخل ہوئی ی تھی جسکو کسی نے بھی نوٹ نہیں کیا تھا

البتہ کار میں بیٹھے ہوئے صائم نے ناگواری سے اس لڑکی کو دیکھا تھا جو بچوں کے ساتھ بلکل بچی بنی کھیل رہی تھی---وہ ایسی "بندرٹائپ" لڑکیوں سے بہت چڑتا تھا اُسکا خیال تھا لڑکیوں کو باوقار ہونا چاہیے-----گھر میں انٹر ہوتے ہی فریش ہو کہ وہ لان میں ہی بیٹھ گیا تھا

www.Novelshub.pk

اور اب اس حلوے کا انتظار کر رہا تھا جو مومن لے کر آ رہا تھا۔۔۔۔اسنے پہلا چمچ لیا۔۔۔

واقعی مومن تم نے توکوکنگ میں گرلز کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔۔۔ صائم نے بے اختیار سراہا۔۔۔۔

اور دوسرا چمچ لگانے ہی لگا تھا

جب باہر سے بال اُڑتا ہوا آیا اور عین اسکی پلیٹ پہ لینڈ ہوا ۔۔۔۔۔۔۔

صائم کا اک دم دماغ گھوما تھا اس سے پہلے کے مومن کچھ کہتا وہ اک جھٹکے سے اُٹھا اور باہر کا دروازہ کھول دیا۔۔۔

-- -گُمان کی کک کمال کی تھی

اسنے اتنی اونچی شاٹ لگائی ی تھی کہ فٹ بال اڑتا ہوا سامنے والوں کے گھر پہنچ گیا تھا

گُمان آپی اب بال واپس کیسے لیں گے؟؟

www.Novelshub.pk

وجدان کے پوچھنے پہ

گُمان نے کالر اکڑائے -----

--ارے میں ہوں نا "سُپر مین "

اوہ سوری میرا مطلب "سُپر وومن" میں ابھی لے کے آئی ی

وہ آرام سے کہتے ہوئے سامنے والے گھر کی جانب بڑھی جبکہ

وجدان اورچنٹو نے اک دوسرے کو دیکھ کے مخصوص انداز میں کندھے اُچکا دیے دوسرے بچے بھی اپنے گھر واپس جا چکے تھے
عاشر کے موبائ‌ل پہ کال آنے کی وجہ سے وہ پہلے ہی اندر چلا گیا تھا
-----گُمان نے جیسے ہی دستک دینے کے لیے ہاتھ اُٹھایا

اسکا ہاتھ فضا میں ہی معلق رہ گیا تھا کیوں کے ناک سے ایک لمحہ پہلے ہی گیٹ خود ہی کھُل گیا تھا

www.Novelshub.pk

-------وہ ہمارا بال واپس دے دیں

گُمان نے جلدی سے کہا

اور کہنے کے بعد اگلے بندے کے "تاثرات" دیکھے

اور پھر اسکا چہرہ دیکھا اور دیکھتی رہ گ ئی ی کیا تھا وہ؟
کون؟؟؟؟

شاید کوئی ی شہزادہ لیکن شاید شہزادوں سے بھی زیادہ پیارا تھا وہ
لیکن اسکے چہرے پہ بے تحاشہ غصہ دیکھائی ی دے رہا تھا

صائی م نے فُل غصے سے اسکا بازو پکڑا اور کھینچتا ہوا لان میں رکھی کُرسیوں تک لا یا پھر اسکا بازو چھوڑ دیا--

www.Novelshub.pk

---- نظارہ کریں میڈم کس طرح آپ نے رزق کی بے حرمتی کی ہے!!!!

گُمان کی نظریں کرسیوں کے درمیان میں پڑے ٹیبل پہ پڑیں اور پھر اس حلوے کی پلیٹ پر پڑے ہوئے اپنے فٹ بال پر-----بے اختیار اسکے منہ سے "اوہ مائی ی گاڈ" نکلا تھا----

-کیوں کی ہے یہ بے ہودہ حرکت؟؟صائی م دہاڑا--

---اسکی دہاڑ سن کے اک لمحے کے لیے گُمان کا دل کانپا تھا لیکن وہ گُمان ہی کیا جو اپنے ڈر کو ڈھٹائی ی میں نا بدل دے----

--ہاں تو ہمیں کیا پتا تھا کہ آپ لوگ لان میں بیٹھے ہونگے اور نا صرف بیٹھے ہونگے بلکہ کھا پی بھی رہے ہونگے ویسے بھی کھُلے آسمان تلے کھانے والی چیزیں رکھنا کہاں کی عقلمندی ہے؟؟

مومن نے گُمان کی بہادری کی دل ہی دل میں داد دی-----

www.Novelshub.pk

-- صائم یار چھوڑو جانے دو اس بات کو کوئی ی بات نہیں ہو جایا کرتا ہے ایسا اس میں اتنا غصہ کرنے کی ضرورت نہیں مومن کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ صائم کو شانت کیسے کرے

اور اس لڑکی کو صائم کے غضب سے کیسے بچائے-----

--گُمان کے جواب سے صائم کا دماغ اب سہی معنوں میں شارٹ ہوا تھا

ایسے کیسے کوئی ی بات نہیں سمجھ کیا رکھا ہے ان لوگوں نے ویسے تو بڑے "مہذب" بنتے ہیں اپنی بہنوں بیٹیوں کو گھر میں سنبھال کے نہیں رکھ سکتے کالونی تم لوگوں کے باپ کی نہیں جو پورے روڈ پہ دندناتے پھرتے ہو-----بندروں کی طرح اُچھل کود کر کے شریف لوگوں کا جینا محال کرتے ہو اور ایسا کرتے ہوئے اک زرہ برابر بھی شرم محسوس نہیں ہوتی تم لوگوں کو
ویسے قصور تم لوگوں کا بھی نہیں تم لوگوں کی "تربیت" کا ہے لیکن خیر میں تم جیسوں کو سدھارنا بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں !!!!!

صائم اب والا اور صبح والا غصہ "مکس" کر کے اُتار رہا تھا

www.Novelshub.pk

گُمان کو اسکی باتوں سے شدید ترین ہتک کا احساس ہو رہا تھا اور اب شاید اسکے صبر کا پیمانہ بھی چھلک گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خود کیا ہیں آپ؟؟

عورت سے اونچی آواز میں بات کر کے اسے دبا دینے والے اک نام نہاد مرد !!!!

اک زرا سا کھیل ہی تو کھیل رہے تھے ہم اللہ معاف کرے ہم نے کسی کا قتل تھوڑا ہی کر دیا تھا۔۔۔

۔۔۔میرے جیسوں کی تربیت کی بات کرتے کرتے اپنی شاندار سی "تربیت" کیوں دکھا دی آپ نے یہی سیکھایا ہے آپ کی ماں نے آپکو ؟؟؟

وہ ماں کے زکر پہ تڑپ کے آگے بڑھا تھا جب اک دم مومن نے درمیان میں آ کے اسے روکا تھا۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

--بس کرو یار پلیز کول ڈاؤن ریلیکس

اور پلیز آپ بھی جائیں ابھی یہاں سے

میرا دوست بہت غصے میں ہے ----

۔مومن حقیقتاً اب پریشان ہو چکا تھا------

غصہ تو مجھے بھی بہت ہے آپ کے دوست پہ اور میں اپنی انسلٹ کا بدلہ لے کے رہوں گی----

گُمان کے انداز پہ وہ اور پریشان ہوا تھا گُمان یہ کہتے ہی واپس گیٹ کی جانب بڑھ گئی

جبکہ صائم جاتی ہوئی گُمان کو قہربار نظروں سے دیکھ رہا تھا،

☆ ☆ ☆

www.Novelshub.pk

وہ کمرے میں ادھر سے اُدھر ٹہل رہی تھی

جب وجدان نے آ کے بڑے پاپا کا پیغام دیا تھا---

--گُمان آپی آپ کو بڑے پاپا نے نیچے لاؤنج میں بُلایا ہے ---

--ہمم ٹھیک ہے آ رہی ہوں -----

--بلکہ ایک منٹ روکو زرا------
اس نے جاتے وجدان کو واپس بلایا

-------جی؟؟

کیا کہنا ہے بڑے پاپا نے؟؟

www.Novelshub.pk

اسنے پوچھا---

مجھ کیا پتا وہ کونسا اپنے فیصلے مجھ سے پوچھ کے کرتے ہیں ---

-وہ منہ بنا کے بولا---

میں اچھے سے جانتی ہوں کہ تمہیں معلوم ہے بڑے پاپا نے کیا کہنے کے لیے مجھے بلایا ہے اور تم جان بوجھ کر مجھے نہیں بتا رہے-------اسکا اندازاہ تیر بلکل نشانے پہ لگا تھا

,-----اچھی بات ہے کہ آپ کو پتا ہے اب باقی کے اندازے بعد میں لگا لینا فلحال نیچے تشریف لائی یں ------گمان چھوٹے بھائی ی کی اس "چوّل" پہ کڑھتی نیچے آئی ی تھی

اور آتے ہی حیران ہوئی ی تھی وہاں سب ہی موجود تھے سوائے ازہان کے

وہ اپنے کسی دوست کی طرف گیا ہوا تھا----

-آؤ گمان یہاں آؤ -----

www.Novelshub.pk

-بڑے پاپا نے اسکے لیے اپنے صوفے پہ جگا بنائی ی -------

وہ گھر بھر کی لاڈلی تھی کچھ اپنی شرارتی نیچر کی وجہ سے اور باقی اپنی "اوور کیوٹ نیس" کی وجہ سے----------

-کیسا ہے میرا بچہ؟

بڑے پاپا اسکے سر پہ پیار سے ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھ رہے تھے----

-جی بڑے پاپا میں بلکل ٹھیک ہوں لیکن یہ سب یہاں کیوں جمع ہوئے ہیں کوئی ی خاص بات ہے کیا؟؟؟

اسکے لہجے میں تجسس تھا----

--ہاں بھئی ہماری گُمان بیٹی کے بارے میں بات ہے خاص تو ہوگی ہی-----

www.Novelshub.pk

۔ میرے بارے میں بات ہے تو بتائیں نا بڑے پاپا کیا بات ہے؟

؟گمان کو اک لمحے کے لیے وہ سامنے گھر والا جلا بھنا ڈیشنگ سا بندہ یاد آیا تھا کہیں اسنے میری شکایت تو نہیں کر دی گھر والوں سے--------وہ سنبھل کے بیٹھ گ ئی ی------

تمہاری والدہ کہہ رہی ہیں کہ گمان کی شادی کر دیں

جبکہ فاریہ نے بتایا ہے تم آگے پڑھنے کے لیے کالج میں ایڈمیشن لینا چاہتی ہو
اب تم بتاؤ شادی کروانی ہے یا مزید پڑھنا ہے؟

؟بڑے پاپا کی اس بات پہ گمان بری طرح بوکھلائی ی تھی اسکی نظر بے اختیار اپنے سامنے والے صوفے پہ بیٹھے احسان پے پڑی تھی---
۔وہ مسکرا رہا تھا گمان نے زرا جو نظر گھمائی ی تو اسکے سارے ہی "رشتے دار" مسکرا رہے تھے

---------- ایک لمحے کے لیے اُسے ایسا لگا جیسے وہ "بیوقوف" ہے

www.Novelshub.pk

یعنی شادی کی کوئی ی بات ہوئی ی ہی نہیں تھی------

بڑے پاپا اب میں آپ سے بات ہی نہیں کروں گی آپ مجھے بدھو بنا رہے تھے نا!!!!

وہ ساری دُنیا سے ہی خفا ہو گ ئی ی تھی---

---نہیں بھئی ی میری ایسی جرائی ت کہاں جو اپنی بیٹی گُمان کو کچھ کہوں بس میں نے سوچا

آج اپنی بیٹی کے ساتھ تھوڑی شرارت ہو جائے بڑے پاپا شفقت سے بولے

تو گُمان نے فخریہ انداز میں گردن اکڑائی ی-----

--یہ فارم فل کر دو گُمان پرائی یویٹ داخلہ فارم ہے یہ ریگولر جانا چاہو تو تمہاری مرضی ورنہ گھر بیٹھے آن لائی ن سسٹم سے بھی آسانی سے پڑھ سکتی ہو------احسان نے اسے فارم دیا جو اسنے وہاں بیٹھے بیٹھے ہی فل کر کے اسکو واپس

دے دیا،

اور فاری تمہارا فارم بھی آیا ہے نا

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

گُمان نے کنفرم کیا---

ہاں میں نے بھی فل کر کے دے دیا ہے ------

--فاریہ نے جوا دیا---

--اچھا اور عاشی تمہارا؟؟

اس نے اب عائشہ سے پوچھا------

میں فلحال کوکنگ کورس کر رہی ہوں اس کے بعد دیکھوں گی آگے پڑھنا ہے یا نہیں ------

---اسکا انداز اسی کی طرح سادہ سا تھا گمان نے اچھا کے انداز میں سر ہلا دیا----

-بڑے پاپا میں جاؤں؟؟

www.Novelshub.pk

اس نے اجازت طلب کی بڑے پاپا کے ہاں میں سر ہلاتے ہی وہ وہاں سے بھاگنے والی تھی جب امی کی آواز پہ اسے اپنے پیروں کو فُل سٹاپ لگانا پڑا------

کہاں بھاگی جا رہی ہو اور زرا انسانوں کی طرح چلا کرو لڑکیاں ایسے اچھل کود کرتی کتنی واہیات لگتی ہیں اور تم کبھی کچن میں بھی جھانک کے دیکھ لیا کرو تا کہ کچھ ہاتھ سیدھا ہو کھانے پہ
عقل تو تمہیں آنے سے رہی کوکنگ آجائے یہی بڑی بات ہے--

اُففففففف امی کا لیکچر اُسنے مدد طلب نظروں سے بابا کو دیکھا-

کیوں کہ بڑے پاپا وہاں سے جا چکے تھے-----

--بچی ہے وہ مہناز پیار سے آرام سے سمجھایا کرو سمجھ جائے گی ---بابا فوراً اسکی مدد کو آئے تھے

گُمان نے تشکر سے انکی طرف دیکھا اسے شدت سے خیال آیا تھا کہ بیشک ساری دُنیا آپ کے خلاف ہو جائے لیکن باپ وہ واحد ہستی ہے جو پھر بھی اپنی "بیٹی" کی ہی سائیڈ لے گا-----------

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

انابیہ کو دیکھو کیسی سگھڑ سمجھدار بچی ہے اور خود کو دیکھو سوائے فضول حرکتوں کے تمہیں کچھ آتا جاتا نہیں اور تو اور فاریہ بھی بہن کی طرح سمجھدار بچی ہے اچھا پکانا جانتی ہے اور اب تو عائشہ بھی کوکنگ کورس کر کے کچن کے کام میں ایکسپرٹ ہو چلی ہے بہت ذائقہ ہے عاشی کے ہاتھ میں اور تمہارے ہاتھ میں کبھی فٹ بال کبھی چھوٹی بال اور کبھی بلا ہی ہوتا ہے میں تم سے کہہ رہی ہوں گمان میری نرمی کا ناجائز فائدہ مت اُٹھاؤ مجھے سختی پہ مجبور نا کرو تم ------

-امی اپنے شوہر کے سامنے تو چُپ کر گئی تھیں لیکن اسے کچن میں لاتے ہی دوبارہ "اسٹارٹ" لے لیا تھا--

-------بس کرو بھئی بس کرو کتنا ڈانٹو گی اب بچی کو دیکھو تو منہ کیسے اُتر گیا ہے بچی کا تم بھی نا مہناز

حد ہی کرتی ہو جاؤ گمان بیٹا تم اپنے کمرے میں آرام کرو جا کے -------

نا جانے امی کا لیکچر کب تک جاری رہتا وہ تو بھلا ہو بڑی مما کا جنہوں نے عین ٹائم پہ انٹری دے کے اسے کمرے میں جا کے آرام کرنے کا کہا تھا----------

www.Novelshub.pk

کیا بھابھی سارا دن آرام ہی تو کرتی ہے وہ تبھی تو اتنی زیادہ بگڑ گ ئی ی ہے ------گُمان نے کچن سے باہر آتے ہوئے امی کے یہ الفاظ سن کے اک طویل سانس لیا تھا،

☆ ☆ ☆

عاشی نے بہت ہی شاندار بریانی بنائی ی تھی

جو کہ سب کو ہی بہت پسند آئی ی تھی

امی نے بلکل سہی کہا تھا کہ عاشی کے ہاتھ میں بہت ذائقہ ہے------

امی ایک پلیٹ بھر کے دیں میں نے سامنے والے گھر میں دینی ہے ازہان کی آواز سے گُمان چونک کے اپنی سوچوں سے باہر آئی ی--------

www.Novelshub.pk

ارے ہاں ازہان میں نے بھی سُنا تھا کہ سامنے والے گھر میں دو لڑکے رہ رہے ہیں

کیسے ہیں وہ لوگ میرا مطلب خُدا جانے انکا تعلق کس طرح کی فیملی سے ہو اور اکیلے کیوں رہتے ہیں؟؟؟

امی کی بات پہ ازہان نے اک نظر احسان کو دیکھا پھر بولا۔۔۔۔۔۔

امی وہ لوگ بہت سُلجھے ہوئے انسان ہیں پڑھے لکھے اور مہذب سے لڑکے ہیں دونو

میں اور احسان کافی بار مل چکے ہیں ان سے ۔۔۔۔ازہان کے جواب پہ امی کی تسلی ہوئی تھی جبکہ گُمان نے سوچا:

میرا بھائی ی کتنا اچھا سمجھ رہا ہے انکو اور وہ انکے بارے میں کتنی فضول باتیں کر رہا تھا بدتمیز ۔۔۔۔۔۔۔امی نے ازہان کو پلیٹ میں بریانی ڈال کے دی تو وہ سامنے والوں کے گھر دینے چلا گیا،،

www.Novelshub.pk

☆ ☆ ☆

کام کے دوران صائم کے سر میں شدید درد شروع ہوا

تو اس نے لیپ ٹاپ بند کر کے رکھا

اور دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھام لیا--------

مجھے چھٹی لے کر گھر چلے جانا چاہیے -----وہ بڑبڑایا-

اس نے اپنی فائلز سائیڈ دراز میں رکھیں لیپ ٹاپ اٹھا کے بیگ میں ڈالا اپنے ساتھی ورکر کو اپنی طبیعت خرابی کا بتا کے باہر نکل آیا---

www.Novelshub.pk

۔سر درد کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ ڈرائی یو کر رہا تھا جب

اُسے اچانک

سامنے سے وہی "بدتمیز" لڑکی آتی دکھائی دی جس سے اس دن لڑائی ی ہوئی ی تھی -------

۔صائی م نے اُسے نظر انداز کرنا چاہا لیکن اُسے کچھ غیر معمولی احساس ہوا تھا اس نے اب کے زرا غور سے اس لڑکی کو دیکھا

وہ بھاگنے کے سٹائی ل میں چل رہی تھی اور اسکے پیچھے تین لڑکے چل رہے تھے صائی م کو غور کرتے ہی پتا چل گیا تھا کہ وہ لڑکے جان بوجھ کے اس لڑکی کے پیچھے چل رہے ہیں

ان میں سے ایک لڑکا اچانک اس لڑکی کے آگے آگیا تھا----وہ لڑکی بمشکل اپنے آپ کو روک پائی ی تھی اس سے ٹکرانے سے!!!! رکتے ہی اس لڑکی نے اُلٹا ہاتھ گھُما کے اپنے سامنے موجود لڑکے کے منہ پہ مارا تھا

اور وہاں سے بھاگنے ہی لگی تھی جب باقی دو لڑکوں نے اسے دائی یں بائی یں سے پکڑا

www.Novelshub.pk

اور کھینچ کے مخالف سمت کی طرف لے جانے لگے وہ لڑکی خود کو چھڑوانے کے لیے بُری طرح سے مچل رہی تھی لیکن زیادہ طاقت بحرحال لڑکوں میں تھی

جس کی وجہ سے وہ آسانی سے اسے زبردستی دھکیلتے ہوئے لے جا رہے تھے-----

یہ سب چند ہی منٹوں میں ہوا تھا صائم نے یکدم کار کی سپیڈ فُل کر دی اور بریک تب لگائے جب کار ان لڑکوں کے بلکل قریب پہنچی،،، وہ سب ٹھٹک کے رُکے تھے جب کے اس

لڑکی کی آنکھوں میں شناسائی ی کے رنگ اُبھرے تھے

☆ ☆ ☆

گُمان نے سوچا تھا کے پہلا ایک ہفتہ وہ ریگولر جائے گی

www.Novelshub.pk

اور پھر باقی کلاسز آن لائی ن لے گی------

امی ازہان بھائی ی کدھر ہیں؟

وہ ازہان کے روم میں بھی دیکھ آئی ی تھی لیکن ازہان اسے کہیں نظر نہیں آیا تھا---

وہ تو آفس چلا گیا ہے تم کیوں پوچھ رہی ہو؟؟

امی نے جواباً سوال کیا------
مجھے کالج تو ڈراپ کر جاتے اب میں اکیلی کیسے جاؤں گی

فاریہ نے تو جانے سے انکار کر دیا ہے آن لائی ن ہی پڑھے گی وہ-------گُمان سوچ رہی تھی اب کیسے جائے گی تبھی اسے حسان سیڑھیاں اترتا نظر آیا---

-احسان بھائی ی پلیز مجھے کالج ڈراپ کرتے جائی یں ----اسکے ملتجی انداز پہ احسان نے اثبات میں سر ہلایا

www.Novelshub.pk

تو وہ کچھ پُر سکون ہوئی ی------آجاؤ گُمان تھوڑی دیر بعد احسان اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر کے آگے بڑھ گیا---

---گُمان جب باہر آئی ی تو وہ گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا گُمان کے وہاں آتے ہی احسان نے اندر سے ہی کار کا دروازہ کھولا تو گُمان نے سائیڈ سیٹ پہ بیٹھ کے دروازہ خود ہی واپس بند کر دیا-------

۔تم ریگولر پڑھو گی؟

احسان نے گاڑی مین روڈ کی طرف لاتے ہوئے پوچھا-----

۔نہیں میرا ارادہ ہے کے بس پہلا اک ہفتہ جاؤں پھر فاری کی طرح گھر میں ہی پڑھ لوں گی---اسکے جواب پر احسان نے اچھا کے انداز میں سر ہلایا------

۔تھوڑی دیر بعد ہی وہ کالج کے سامنے گاڑی روک چکا تھا-------تم نے واپس کتنے بجے آنا ہے؟؟

www.Novelshub.pk

وہ گاڑی سے اتر رہی تھی جب اس سوال پہ اس نے مڑ کر احسان کو دیکھا ۔۔۔۔۔۔

۔۔ابھی تو مجھے بلکل اندازہ نہیں کے کب تک فری ہونگی میں لیکن آپ فکر نا کریں میں جیسے ہی فری ہونگی ازہان بھائی کو فون کر لوں گی۔۔۔۔۔

احسان نے اسکا جواب سن کے مطمعن انداز میں سر ہلایا اور اللہ حافظ بول کے اسکے اترتے ہی گاڑی بھگا لے گیا ۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کالج میں کسی کو بھی نہیں جانتی تھی اس لیے جی بھر کے بور ہو رہی تھی اس سے تو اچھا تھا میں گھر میں رہ کے "سو" جاتی ۔۔۔۔وہ افسوس سے سوچ رہی تھی مشکل سے اسنے تین پیریڈ لیے تھے اور پھر کالج سے باہر نکل آئی ی تھی ۔۔۔۔۔

وہ چلتے چلتے مین روڈ پہ آگ ئی ی تھی
لیکن اُسے وہاں نا کوئی ی ٹیکسی نظر آئی ی تھی نا کوئی ی رکشہ
ازہان کو اس ٹائی م فون کرنے کا مطلب تھا "زبردست سی ڈانٹ "!!

www.Novelshub.pk

یہی سوچتی وہ آگے ہی آگے چلتی جارہی تھی

جب اسے سیٹی کی آواز آئی ی گُمان نے چونک کے پیچھے دیکھا

وہ تین لُچے لفنگے لڑکے تھے جو لوفرانہ انداز میں سیٹیاں بجا رہے تھے

گُمان نے فوراً اپنا چہرہ سیدھا کیا اور تیز تیز چلنا شروع ہو گئی ی اسے اب احساس ہوا تھا کہ اکیلی گھر جانے کے لیے نکل کے اسنے کتنی بڑی غلطی کی تھی

لیکن اب کیا ہو سکتا تھا وہ جتنی تیز چل سکتی تھی چل رہی تھی اور پھر بلکل اچانک ایک لڑکا اس کے سامنے آگیا
گُمان نے

لمحے کے ہزارویں حصے میں اپنے قدموں کو بریک لگائے تھے اور کھینچ کے اک تھپڑ اس لڑکے کے منہ پہ مارا تھا

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

تھپڑ مارتے ہی وہ بھاگنا چاہتی تھی

لیکن باقی دو لڑکوں نے اسکے بھاگنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا

وہ لڑکے اب اسکو کھینچتے ہوئے لے جا رہے تھے انکے ارادے سے لگ رہا تھا وہ اب گُمان کو جان سے مار کے ہی دم لیں گے

گُمان کی آنکھوں سے آنسوں رواں ہو چکے تھے وہ مسلسل رو رہی تھی اور تبھی اس نے آسمان کی طرف دیکھا

اسکے دل کے نہاں خانوں سے آواز نکلی تھی

" یا اللہ مدد "

تبھی اچانک فضا کار کے ٹائی روں کے رُکنے کی تیز آواز سے گونج اُٹھی

www.Novelshub.pk

وہ کار عین ان کے سامنے آ کے رُکی تھی لڑکوں کے ساتھ ساتھ گُمان نے بھی کار کے اندر بیٹھے ہوئے انسان کو دیکھا تھا

"مدد آچکی تھی "

اور وہ اک لمحے میں پہچان گ ئی تھی کہ یہ وہی

" ہمسایہ " ہے-------

صائم اک منٹ میں کار کا دروازہ کھول کے باہر نکل آیا ;;کیا ہو رہا ہے یہ؟؟؟؟

وہ خالصتاً اپنے فیلڈ والے لہجے میں بولا تھا اسکی آواز اتنی سرد تھی اور لہجے میں اتنا رعب تھا کہ تینوں لڑکے بے اختیار گُمان کو چھوڑ کے بھاگ گئے تھے -----------

ان لڑکوں کے اک دم چھوڑنے کی وجہ سے وہ اپنا توازن قائم نہیں رکھ پائی تھی

www.Novelshub.pk

اور دھڑام سے زمین بوس ہوئی ی تھی

اوپر سے "ہمسایہ" سر پہ ہی تو کھڑا تھا----

۔گُمان کو اتنی شرمندگی اپنے "اغوا" کی نہیں ہوئی ی تھی جتنی اس کے سامنے گرنے سے ہوئی ی تھی

اوہ آپ ٹھیک ہیں؟

وہ آگے بڑھا

------جی ٹھیک ہوں وہ اُٹھ کے کھڑے ہونے کی کوشش میں دوبارہ گرنے والی تھی

جب صائم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا

گُمان نے اک نظر اسے دیکھا پھر اسکا ہاتھ پکڑ کے چلنا شروع کیا

www.Novelshub.pk

گاڑی تک آتے ہوئے وہ اسکے چہرے کے تاثرات کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہی تھی
لیکن اسکا چہرہ بے تاثر تھا ----

۔گاڑی میں بیٹھنے تک گُمان کو اپنے پیر میں شدید درد کا احساس ہو چُکا تھا شاید نہیں یقیناً اسکے ایک پاؤں میں موچ آ گئی تھی

آئی تھنک آپ کے پاؤں میں موچ آ گئی ہے ---

--وہ گاڑی فل سپیڈ میں چلا رہا تھا---

۔مجھے بہت درد ہو رہا ہے پیر میں گُمان کی بات پہ اس نے اک نظر اسے دیکھا----

ڈونٹ وری بس آ گیا ہوسپٹل----

۔ وہ اسے تسلی دے رہا تھا

www.Novelshub.pk

کچھ دیر بعد ہی وہ ہوسپٹل پہنچ چکے تھے اور ڈاکٹر نے اسکے پیر کا معائنہ کر کے بینڈج بھی کر دی تھی--------اب وہ پھر محوِ سفر تھے-----

گُمان نے کن اکھیوں سے اسکا چہرہ دیکھا وہ بلا کا خوب صورت تھا اور اسی حساب سے "مغرور" بھی تھا اسکے چہرے کو دیکھ کے کوئی ی بھی انسان یہ اندازہ نہیں کر سکتا تھا کہ وہ "سارے جہاں کا درد ہمارے سینے میں ہے" ٹائپ بندہ ہو سکتا ہے !!!!!!

لیکن اسکا دل واقعی بہت حساس تھا اُس نے پورے رستے میں اک بار بھی پچھلی ملاقات کا نا حوالہ دیا تھا نا طعنہ -----وہ ایسے بی ہیو کر رہا تھا جیسے آج سے پہلے کبھی گُمان کو دیکھا ہی نا ہو

اور گُمان کی حالت یہ تھی کے "تم نہیں تو کچھ بھی نہیں"

وہ اک دم بریک لگنے کی وجہ سے واپس ہوش کی دُنیا میں آئی ی تھی ---گھر آ چکا تھا------

www.Novelshub.pk

-آپ خود اندر تک چلی جائیں گی یا میں بلا دوں کسی کو؟؟ وہ اتنے نرم لہجے میں بولتا ہوا بلکل مختلف "صائم" لگ رہا تھا ----

--نہیں مجھ سے تو پاؤں بلکل بھی ہلایا نہیں جا رہا---- وہ اٹھنے کی کوشش کرنے کے بعد مایوسی سے بولی-----

--اوکے آپ یہیں رہیں میں کسی کو بلاتا ہوں اندر سے ------اس نے گیٹ کی طرف بڑھ کر بیل بجائی ی -----

کون ہے ؟؟؟؟ اندر سے نسوانی آواز اُبھری تھی---

-----آپ کا پڑوسی ------صائم نے پڑوسی کہہ کے ہی جان چھڑوائی ی -------

--گیٹ کھول کے فاریہ نے باہر جھانکا تو اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا

جو سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا وہ اب دروازے پہ کھڑا تھا

www.Novelshub.pk

---جی فرمائیں؟ وہ بغور اسے دیکھتے ہوئے بولی--

----آپ کی بہن میری گاڑی میں موجود ہیں اور انکا پاؤں فلحال ٹھیک نہیں آپ انہیں سہارا دے کے گھر کے اندر لے جائیں ------

وہ اسکے منہ سے یہ بات سن کے بے اختیار اسکی گاڑی کی طرف آئی تھی

اور اندر گُمان کو بیٹھا دیکھ کے بھونچکی رہ گ ئی ی تھی--------

گُمان تم یہاں کیسے؟؟

فاریہ کا منہ حیرت سے کُھلا ہوا تھا------

--انویسٹیگیشن بعد میں کر لینا پہلے ہاتھ پکڑ کے نکالو مجھے گاڑی سے----

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

--فاریہ نے اسے سہارا دیا اور اپنے گھر کے گیٹ تک لے آئی ی وہ وہیں کھڑا تھا---

--گُمان نے اُسے دیکھا اس کا چہرہ بلکل سپاٹ تھا-----

--تھینک یو وہ آہستہ سے بولی تھی صائم کا دھیان اگر اس پہ نا ہوتا تو وہ بلکل نا سُن پاتا--------

--ہمم اٹس اوکے میں چلتا ہوں اللہ حافظ------وہ بے نیازی سے واپس مڑ گیا تھا

اک دم گُمان کو لگا تھا جیسے اس کے جانے سے ہر منظر بے رنگ سا ہو گیا ہو--------

-اس نے سر جھٹکا اور فاریہ کے سہارے اپنے کمرے تک پہنچی بیڈ پہ لیٹ کے وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی جب فاریہ اس کے برابر آ کے بیٹھی تھی-----

--ہاں تو گُمان بی بی اب بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟؟ وہ اب تک حیرت کا شکار تھی---

-گُمان نے اُسے "الف سے لے کر یے" تک سب بتا دیا،،،_،

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

اور آخر میں اس نے کالج جانے کی بجائے آنلائی ن سسٹم کے حق میں "ووٹ" دے دیا تھا------اور ہاں فاری کسی کو بھی اس واقعے کی بھنک نہیں پڑنی چاہیے اوکے-----اس نے کہا تو فاریہ نے اثبات میں سر ہلا دیا

،

☆ ☆ ☆

صامو تم آنٹی کو مستقل اپنے پاس لے آؤ یار-----

--وہ دونو اس وقت صائم کے کیبن میں تھے------

۔کتنی بار تو کہہ چکا ہوں ماں جان سے کہ آ کر میرے ساتھ رہیں لیکن وہ نہیں مانتیں انکو مجھ سے زیادہ اپنی جاب پیاری ہے---
۔صائم نے کہا تو مومن جواب میں کچھ کہتے کہتے رُک گیا---

www.Novelshub.pk

وہ کہنا چاہتا تھا کہ آنٹی اپنی تنہائی ی کی وجہ سے جاب نہیں چھوڑنا چاہتیں تم انکی خوشی کے لیے ہی اب شادی کر لو۔۔۔

۔اور یہ بات کر کے وہ اک بار پھر سے صائم کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

۔کیا ہوا کیا سوچ رہے ہو جگر؟

صائم اسی کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

نہیں کچھ خاص نہیں میں تو بس یہ سوچ رہا تھا کہ ہمیں اخبار میں اشتہار دے دینا چاہیے "سرونٹ" کے لیے۔۔۔۔۔

تم اپنے انہی دوستوں سے کیوں نہیں کہتے شاید وہ تمہاری اس معالے میں ہیلپ کر سکیں۔۔۔

۔صائم کا اشارہ احسان اور ازہان کی طرف ہی تھا

www.Novelshub.pk

وہ بس ان سے سلام کرنے کی حد تک ہی ملا تھا بات چیت کا "اتفاق" کبھی نہیں ہوا تھا اور اس نے تو مومن کو اس دن لڑکی والا واقعہ بھی نہیں بتایا تھا

صائم کے خیال میں یہ کوئی ی ایسی بات نہیں تھی جس کی "تشہیر" کی جاتی -----

۔مومن اکثر ان کے ساتھ واک پہ بھی نکل جاتا تھا اسکی کافی دوستی ہو چکی تھی ان لڑکوں سے -----

۔ہاں میں نے کہا تو ہے کل رات ان سے-----دیکھو اب کب تک کوئی ی اچھی خبر آئے!!!

!اسکے جواب پہ صائم اثبات میں سر ہلاتا

اپنی جگہ سے اُٹھ چکا تھا وہ دونو آفس سے نکل کے گاڑی میں بیٹھے اور کچھ دیر بعد ہی گھر کی طرف روانہ ہو چکے تھے

☆ ☆ ☆

www.Novelshub.pk

امی نے انابیہ کے ساتھ اسے بھی اپنے کمرے میں بلایا تھا۔۔۔۔

۔جی امی جان آپ نے بُلایا تھا مجھ حکم کریں___
اسنے اندر انٹر ہوتے ہی "مکھن" کا استعمال کیا۔۔۔۔

۔۔ہاں گُمان آؤ بیٹھو اور یہ دیکھو کیسا ہے؟؟

امی نے اسے نفیس سا گولڈ کا سیٹ دکھایا۔۔۔۔

ہے تو پیارا لیکن آپ کو پتا ہے نا امی مجھے ویسے "سونا" بہت پسند ہے لیکن یہ گولڈ والا"سونا" زرا پسند نہیں پورا وجود ہی گولڈن سا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔امی نے گُمان کی اس عجیب "منطق" پہ اسے گھُورا۔۔۔۔۔۔

یہ میں تمہیں "دے" نہیں رہی صرف "دکھا" رہی ہوں۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔گُمان کو امی کی بات پہ "تھوڑا سا" صدمہ ہوا تھا جبکہ انابیہ جو پاس ہی کھڑی تھی کِھلکِھلا کے ہنس پڑی------

---یہ میری بہو انابیہ کے لیے ہے---امی کے لہجے میں انابیہ کے لیے محبت ہی محبت تھی--------

۔وہ تو ٹھیک ہے لیکن کوئی ی فنکشن آرہا ہے کیا؟؟ ------گُمان نے اب کہ زرا تجسس سے پوچھا------

ہاں فنکشن تو ہے بلکہ فنکشن نہیں فنکشنز کہو ------اُففف امی بھی نا بلکل "جیمز بانڈ" کی جانشین بن رہی تھیں

--

امی اب بتا بھی دیں کیوں پہیلیاں بُجھوا رہی ہیں آپ ------

۔ امی سہی معنوں میں گُمان کے صبر کا امتحان لے رہی تھیں ------

www.Novelshub.pk

۔ ہم لوگ آج ازہان کی شادی کی ڈیٹ فائی نل کر رہے ہیں----امی نے بلآخر "بلی تھیلے سے باہر نکال ہی دی تھی" انابیہ شرمائی ی اور گُمان بے اختیار اُچھلی---

کیا!!!!!؟؟ میرے بھائی ی کی شادی ہے اور مجھے ہی پتا نہیں ---اسے شاید "دوبارہ" صدمہ ہوا تھا ------

لو تمہیں کیسے پتا ہوگا ؟
یہ بات تو میں نے اور تمہارے بابا نے رات کو ہی سوچی ہے

اور ابھی تک تو "اسے" بھی نہیں پتا جسکی شادی ہے ----------امی نے اب زرا کھُل کے بتایا تھا ---

۔اوہ یہ تو بڑا ظلم ہے امی آپ کو اپنے بیٹے سے پوچھ تو لینا چاہیے تھا کیا پتا وہ یہ "غلطی" ابھی نا کرنا چاہتے ہوں

www.Novelshub.pk

---گُمان کی بات سُن کے اُن کا ہاتھ اپنی چپل کی طرف بڑھا تھا اور گُمان نے وہاں سے "شوٹ" باندھی اور اپنے کمرے میں آ کے سانس لیا۔

کمرے میں آتے ہی اس نے اپنی پیاری "ڈائی یری" نکالی اور کھول کے بیٹھ گ ئی ی--

--اس ڈائی یری میں اس نے کافی اچھی شاعری لکھ رکھی تھی----

-- اسے سامنے ہی اک شعر لکھا نظر آیا تو وہ چونکی،،،،،

وہ گیا تو ساتھ ہی لے گیا،
سبھی رنگ اُتار کے شہر کا
کوئی ی شخص تھا میرے شہر میں،
کسی دور پار کے شہر کا---------

-وہ بے اختیار اُٹھ بیٹھی -----

www.Novelshub.pk

اف یہ مجھے بار بار "وہ" شخص کیوں یاد آرہا ہے ٹھیک ہے بھئی میں نے مانا کے وہ بہت پیارا ہے بہت اچھا بھی ہے اورررر اسکی "تربیت" بھی کافی اچھی ہے لیکن ہے تو وہ میرا دُشمن ہی نا---

۔وہ اپنے آپ کو "اسکی" دشمن ہونے پہ قائل کر رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اسکا دل بھی شاید پوری طرح بغاوت پہ آمادہ تھا وہ بے اختیار اپنی جگہ سے اُٹھی اور اوپر چھت پہ آگئی---

اسکی نظریں سامنے والے گھر کے خالی لان پہ ٹکی ہوئی تھیں -----کیا کر رہا ہوگا وہ----گُمان نے خود سے ہی سوال

کیا-------ارے تم یہاں کیا کر رہی ہو---

۔اسے اپنے پیچھے عاشی کی آواز سنائی دی تھی

اسنے مڑ کے دیکھا-----کچھ نہیں بس تازہ ہوا لینے آئی تھی ---گُمان نے اسے ٹالا-----اچھا ٹھیک ہے اور ہاں وہ ٹیوشن والا بچہ آیا بیٹھا ہے نیچے ----

www.Novelshub.pk

عاشی کی اطلاع پہ اسنے سر ہلایا اور نیچے آ گئی ی ------ہاں بھئی ی چنٹو کھولو کتابیں ---چنٹو نے فوراً اسکی ہدایت پہ عمل کیا------

ارے ہاں کچھ پتا چلا کہ عشاء کس کی سگی بیٹی ہے؟ گُمان کے پوچھنے پہ اس نے اپنی کتاب واپس بند کی اور اسکی طرف متوجہ ہو گیا-----

-جی باجی عشاء بہت سیڈ تھی اس کو لگتا تھا کہ اسکی ماما اس سے بلکل پیار نہیں کرتیں شاید اس لیے کے وہ ان کی سگی بیٹی نہیں ہے لیکن عشاء کی ماما نے عشاء کو منا لیا اور اب وہ اپنے ماما بابا کی "سگی" بیٹی ہی ہے ----

چنٹو کی بات پہ اسکا دل چاہا یہ کتاب اُٹھا کے یا تو اپنے سر پہ مار لے یا چنٹو کے سر ---------

پھر اچانک ہی اسے کچھ خیال آیا تھا -----

اچھا ویسے چنٹو تم کبھی سامنے والے گھر میں گئے ہو جہاں دو لڑکے رہتے ہیں ----

www.Novelshub.pk

چنٹو نے جھٹ اثبات میں سر ہلایا------

اڑھائی ی من کا سر ہلانے کی بجائے گز بھر کی زبان ہلا لو----گُمان نے کہا تو وہ اچھا بچہ بن کے بیٹھ گیا-----

باجی میں ان کے گھر گیا تھا اپنا بال لینے تو وہ جو نیلی آنکھوں والے انکل ہیں نا انھوں نے مجھے چاکلیٹ دی تھی--

--چنٹو کے جواب پہ گُمان کو اک لمحے کے لیے اسکا غصے والا روپ یاد آیا---

-چنٹو تمہیں اس نیلی آنکھوں والے بندے کا نام پتا ہے؟اسکے پوچھنے پہ چنٹو نے چند لمحے سوچا پھر جواب دیا----جی باجی انکا نام "سام" ہے------

--آں ہاں______یہ کیسا نام ہے ویسے بچوں کے ساتھ تو بہت اچھا پیش آتا ہے اسکا مطلب دشمنی بس مجھ سے ہی تھی----وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی

www.Novelshub.pk

پھر کچھ خیال آنے پہ اس نے ٹائم دیکھا شام ہونے میں ابھی کچھ ٹائم پڑا تھا ----اگلے ایک گھنٹے میں وہ اُسے پڑھا کے فارغ ہو کے اٹھی اور چنٹو کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کر کے باہر گیٹ کی طرف بڑھ گئی ------

۔چنٹو اپنا بستہ پکڑے اس کے پیچھے تھا---

چنٹو یہ اپنا بیگ لاؤ مجھے دو اور سامنے والے گھر میں جاؤ ان سے کہنا تھوڑی دیر کے لیے اپنا موبائل دیں زرا ہم نے بہت ضوری کال کرنی ہے------

تو باجی میں اپنے گھر سے لا دیتا ہو فون آپ ضروری کال کر کے واپس دے دینا----

۔چنٹو کی بات پہ اس نے زوردار طریقے سے اسے گھورا

----تم سے جتنا کہا ہے نا تم بس اتنا ہی کرو زیادہ حاتم تائی کا "تایا" بننے کی ضرورت نہیں -----

www.Novelshub.pk
Scanned with CamScanner

اسکے غصے کو دیکھ کے چنٹو بُرا سا منہ بناتا سامنے گھر کی جانب بڑھ گیا

اور پورے زور سے دروازہ بجایا اگلے ایک منٹ میں ہی دروازہ کھل چکا تھا اور وہاں مومن کھڑا تھا وہ چنٹو کی بات سن کے اسے اندر لے گیا---

۔گُمان اپنے گیٹ کی جھری سے دیکھ رہی تھی تھوڑی دیر بعد ہی چنٹو واپس آتا دکھائی دیا تو گُمان نے فٹافٹ گیٹ کھول کے اسے اندر آنے کا راستہ دیا---

چنٹو سے فون لیتے ہی وہ موبائل سے کانٹیکٹ نمبرز چیک کرنے لگی تبھی اسے اک نمبر پہ صائم لکھا نظر آیا تو اس نے ہاتھ میں پکڑے پین سے نمبر اپنے ہاتھ پہ منتقل کر لیا اور موبائل واپس چنٹو کو دے کہا

واپس دے دو اور تم چھٹی کرو---

۔تھی تو بہت ہی "گھٹیا" حرکت لیکن اس کے سوا کوئی اور طریقہ بھی تو نہیں تھا۔

www.Novelshub.pk

---یہ سوچ کر اس نے خود کو مطمعن کیا تھا---

--اپنے کمرے میں واپس آ کے اس نے اپنا موبائی ل نکالا وہاں صائی م کا نمبر سیو کیا اور اسے اک میسج بھیج کے سکون سے لیٹ گ ئ ی

☆ ☆ ☆

مومن آج نیٹ سے دیکھ کے "کڑھی" بنا رہا تھا

جب کہ صائی م اسکی ہیلپ کروا رہا تھا-----

--ہاں ٹھیک ہے اب تم بس آٹا گوندھ دو-----

www.Novelshub.pk

مومن کے "آرڈر" دینے پہ صائم نے اسے یوں دیکھا جیسے اسکی دماغی حالت پہ شبہ ہو۔۔۔

۔میرا خیال ہے اتنی محنت کر کے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے چپ چاپ بازار سے جا کے روٹیاں لے کے آؤ۔۔۔۔

صائم نے آٹا گوندھنے سے جان چھڑائی تھی۔۔۔

۔۔نہیں میرا معدہ اب مزید باہر کی سخت روٹی نہیں سہہ سکتا تم آٹا ڈالو اس برتن میں اور پانی بھرو میں بتاتا جاؤں گا تم عمل کرتے جانا۔۔۔۔۔۔۔

صائم نے بے اختیار اک طویل سانس لیا
باہر کی روٹی تو اسے بھی پسند نہیں تھی

اس نے آٹا گوندھنے کی تیاری شروع کی۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

میں پکوڑے نا بنا رہا ہوتا تو خود ہی آٹا گوندھ لیتا تمہیں زحمت نا دیتا۔۔۔

۔مومن نے اپنی "مجبوری" بتائی ی
تو صائی م نے محض سر ہلا دیا

اسکا سارا دھیان اس وقت اس چیز پہ تھا جو "آٹا کم اور ملغوبہ" زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔۔

۔۔تبھی اس کے موبائی ل پہ دوبارہ میسج ٹون بجی تھی ۔۔۔لیکن وہ اتنا بزی تھا کہ فون کی طرف دھیان نہیں دے پارہا تھا۔۔۔

۔
اگلے اک گھنٹے میں وہ لوگ کچن سے فری ہو کے باہر آچکے تھے
اور اب کھانا کھا رہے تھے ۔۔۔۔۔

۔زبردست یار کڑھی تو تم نے کمال بنائی ی ہے ۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔صائم نے ہمیشہ کی طرح سراہا-----

--تھینک یو شہزادے ----۔مومن بھی اپنی کاوش پہ خاصا خوش تھا
بس زرا روٹیاں کچھ ٹھیک نہیں بنی تھیں کہیں سے زیادہ ہی پتلی تو کہیں سے وافر موٹی لیکن وہ صبر سے کھا رہے تھے کیونکہ "اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔----

۔میں زرا سامنے والوں کے گھر بھی دے آؤں کڑھی وہ لوگ بھی تو اتنی چیزیں بھجواتے رہتے ہیں---۔

مومن کی بات پہ اس نے اچھا کہہ کہا اور دوبارہ کھانے میں مصروف ہو گیا۔-----

کھانے سے فری ہو کے ہاتھ وغیرہ دھو کے وہ اپنے روم میں آ کے تسلی سے موبائل لے کے بیٹھا تھا

کسی انجان نمبر سے میسج تھا دوسرا کمپنی کی طرف سے تھا اس نے کمپنی کا میسج دیکھے بغیر ہی ڈیلیٹ کیا اور دوسرا میسج اوپن کیا تو وہ حد درجہ حیران ہوا تھا۔------

www.Novelshub.pk

درد سے درد کی دوا کیجیے !!!

شعر کے بعد لاسٹ پہ فرام گُمان لکھا ہوا تھا-----

-یہ گُمان کون ہے؟ وہ بڑبڑایا-----

تبھی اسی نمبر سے اک اور میسج موصول ہوا -------

آپ برہم ہی سہی،
بات تو کر لیں ہم سے
کچھ نا کہنے سے
محبت کا گُماں ہوتا ہے !!!!

یہ میسج پڑھ کے اس نے فوراً اس نمبر پہ کال کی تھی کال جاتے ہی فوراً اٹینڈ ہوئی ی ---

--اسلام علیکم کیسے ہیں آپ؟
دوسری طرف سے وہ خوشگوار لہجے میں بولی تھی---

www.Novelshub.pk

۔اور اسکی آواز صائم ایک منٹ میں پہچان چکا تھا اور اسے جی بھر کے کوفت ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

۔وعلیکم اسلام آپ کے پاس میرا سیل نمبر کیسے آیا؟؟

وہ سب سے پہلے یہی جاننا چاہتا تھا۔۔۔۔

۔۔جہاں "چاہ" ہو وہاں "راہ" تو بن ہی جاتی ہے ۔۔۔
۔گُمان مسکرائی ۔۔۔

مجھے لگا تھا آپ میں کچھ شرم و حیاء ہوگی لیکن آپ کی اس حرکت نے ثابت کر دیا ہے کہ میں غلط تھا آپ کو اپنی عزت کا لحاظ نہیں تو کم از کم اپنے ماں باپ کی عزت کا ہی خیال کر لیتیں مجھے نفرت ہے تم جیسی لڑکیوں سے نیکسٹ ٹائم مجھے کسی بھی قسم کا میسج مت کرنا۔۔۔۔

۔۔اسکے بے باک انداز پہ صائم کا ضبط جواب دے گیا تھا۔۔۔

www.Novelshub.pk

-- مجھے محبت ہو گ ئی ی ہے آپ سے صائ م -----

اسنے دھیمے سے کہا تھا ------

صائ م کا پارہ ہائ ی ہوا ----

۔شٹ اپ جسٹ شٹ اپ اپنی بکواس بند کرو فضول لڑکی اب اگر تم نے دوبارہ مجھے میسج کیا تو میں اپنا موبائ ل لے کے سیدھا تمہارے گھر آ جاؤ ں گا سمجھی-----

وہ بغیر اسکا جواب سُنے کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا-----

۔کیا ہوا صامو خیریت ہے نا سب غصے میں کیوں لگ رہے ہو؟

مومن نے اندر آتے ہی اسکے تاثرات نوٹ کیے تھے

www.Novelshub.pk

اور جواب میں صائم نے اسے انجان نمبر سے میسج آنے اور اپنے کال کرنے کا بتایا۔۔۔۔لیکن وہ ایسا کیوں کر رہی ہے؟ مومن الجھا۔۔۔۔۔ محترمہ فرما رہی تھیں محبت ہوگئی ہے ان کو مجھ سے۔۔۔۔۔

وہ طنزیہ بولا تو مومن نے چونک کے اسے دیکھا۔۔۔۔

اوہ پھر؟

پھر کیا اب ایسی کوئی فضول حرکت کرے گی تو میں لحاظ نہیں کروں گا

خیر چھوڑو اسے مجھے وہ بلیو فائل دے دو کچھ کام کر لوں صائم نے کہا تو مومن نے اسے فائل دی اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

☆ ☆ ☆

www.Novelshub.pk

وہ موبائی ل ہاتھ میں پکڑے اداس بیٹھی تھی-----

کیا ہوا گُمان سب ٹھیک ہے نا طبیعت ٹھیک ہے تمہاری -----

اسے پتا ہی نہیں چلا تھا کہ کب فاریہ اندر آئی ی تھی---

-ہمم ہاں ٹھیک ہے ----

-گُمان نے بمشکل اپنے لہجے کو نارمل رکھا تھا ورنہ دل تو اسکا چاہ رہا تھا دھاڑیں مار مار کے روئے-----

تمہیں پتا ہے ازہان بھائی ی اور انابیہ کی شادی کی ڈیٹ فکس ہو گ ئی ی ہے لگلے ماہ کی 20 تاریخ کو ---

--فاریہ کافی پر جوش تھی----

--اچھا گُڈ ----

www.Novelshub.pk

۔وہ فقط اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔۔۔۔

فاریہ نے اسے غور سے دیکھا ۔۔۔کیا بات ہے گُمان تم اتنی اداس کیوں لگ رہی ہو؟

فاریہ نے فکر مندانہ انداز میں پوچھا تو اسکے صبر کا بندھ ٹوٹ گیا وہ فاریہ کے گلے لگ کے رو پڑی ۔۔۔

۔فاریہ کے تو ہاتھ پیر ہی پھول گئے تھے ارے ہوا کیا ہے لڑکی کچھ بتاؤ گی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے گُمان کوئی ی جواب دیتی دروازے پہ دستک ہوئی ی تھی ان دونو نے چونک کے دیکھا تو وہاں وجدان کھڑا تھا اس کی نظر ابھی روتی ہوئی ی گُمان پہ نہیں پڑی تھی

۔۔۔۔۔۔آپ دونو کو نیچے بلایا ہے سب بڑوں نے جلدی سے آئی یں ۔۔۔

۔وہ اتنا کہہ کے بوتل کے جن کی طرح غائی ب ہو چکا تھا۔۔۔۔چلو پہلے ان لوگوں کی بات سُن لیں۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

فاریہ نے اسے اُٹھنے کا اشارہ کیا اور اسے اُٹھنا پڑا ------

وہ دونو نیچے آئی یں تو سب نے بیک وقت ان دونو کو دیکھا

آؤ بھئی ی بیٹھو ----

- بڑے پاپا اور بابا دونو نے اپنے درمیان جگہ بنائی ی تھی اس کے لیے ----

فاریہ اپنی امی کے پاس بیٹھ گ ئی ی

تو وہ بڑے پاپا کے ساتھ بیٹھ گ ئی ی -----

- اگلے ماہ کی بیس تاریخ کو ازہان اور انابیہ کی شادی ہے

اور انکی شادی کے اگلے دن احسان اور گُمان کا نکاح سوچا ہوا تھا

لیکن مہناز اور ہماری مسز کی خواہش ہے کے ان دونو کی بھی ڈائی ریکٹ شادی کی جائے ----

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔بڑے پاپا نے دھماکہ ہی کیا تھا وہ بے اختیار کھڑی ہوئی ی تھی !!!

کیا ہوا گُمان بیٹا؟؟ بابا یکلخت پریشان ہوئے تھے۔۔۔۔

۔۔کک کچھ نہیں بابا میں آتی ہوں ابھی وہ اتنا کہہ کے سیدھی اپنے کمرے میں آ گ ئی ی تھی

اور اب بیڈ پہ بیٹھی شدید ٹینشن کا شکار تھی۔۔۔۔

۔اسکا وہاں سے اک دم اُٹھنا سب کے زہن میں سوال چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔

۔کیا ہوا ہے گُمان کو؟؟

مہناز تم نے اسے بتایا نہیں تھا کہ ہم نے بچپن سے اسے اپنے احسان کے لیے سوچا ہوا ہے۔۔۔۔۔

۔بڑے پاپا کی بات پہ امی بُری طرح گڑبڑائی ی تھیں

www.Novelshub.pk

آج صبح انہوں نے اسی لیے تو گُمان کو بُلایا تھا لیکن دوسری باتوں میں وہ یہ بات اسے بتانا ہی بھول گ ئی یں تھیں۔---

شرما گ ئی ی ہے گُمان بھائی ی صاحب ورنہ یہ بات تو سبھی جانتے ہیں کہ وہ احسان کی منگیتر ہے----

امی نے معاملہ سنبھالا-------

تم پھر بھی گُمان سے پوچھ لو اسے کوئی ی مس ئی لہ تو نہیں نا---

بابا نے تشویش سے کہا تھا---

ہاں اگر گُمان ابھی شادی نہیں کرنا چاہتی تو ہم اس کی شادی کچھ ماہ آگے کر دیتے ہیں

اور اگلے ماہ بس ازہان اور انابیہ کی شادی کر دیں گے ---بڑے پاپا کی بات پہ امی نے بے اختیار بابا کو دیکھا تھا وہ پہلے ہی گُمان کی عادتوں سے خائ ف تھیں ---

www.Novelshub.pk

بھائی ی صاحب وہ تو بچی ہے بڑوں کے سامنے یہ تھوڑا ہی کہے گی کے جی ہاں میری شادی کر دیں وہ بچی ہے کم عقل ہے مگر اسکا اچھا بُرا تو ہم ہی سوچیں گے نا آپ آگے نا کریں شادی دونوں شادیاں اک ساتھ ہو جائی یں تو ہی بہتر ہے-----

-امی اب گُمان کو کوئی ی وقت نہیں دینا چاہتی تھیں گُمان جس طرح وہاں سے اُٹھ کے گ ئی ی تھی اس سے ان کے دل میں طرح طرح کے واہمے سر اُٹھا رہے تھے------

-بحرحال اس سے اک بار بات کر لو پھر ہی فائی نل کریں گے -----بڑے پاپا نے کہا تو امی نے اثبات میں سر ہلادیا-----

☆ ☆ ☆

ماں جان کی طبیعت خرابی کا اسے جیسے ہی پتا چلا

www.Novelshub.pk

وہ انکو اپنے پاس کراچی لے آیا تھا اس نے سکول میں ماں جان کی طرف سے استعفیٰ دے دیا تھا۔۔۔۔۔۔وہ اپنی بے پروائی ی پہ پچھتا رہا تھا ماں جان کچھ ہی مہینوں میں بہت کمزور ہو گ ئی ی تھیں۔۔۔

۔

۔اور صائ م کو انکے معاملے میں اپنی بے پروائی ی پے غصہ بھی آیا تھا اور شرمندی بھی ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔

۔۔ماں جان چلیں ڈاکٹر کے پاس لے چلوں آپ کو۔۔۔۔

۔صائ م نے کہا تو ماں جان نے محبت سے اس کا ماتھا چوما۔۔۔۔۔

میں بلکل ٹھیک ہوں بیٹا تم میرے سامنے ہو اب میں ٹھیک ہی رہوں گی۔۔۔۔۔

ماں جان نے کہا لیکن وہ اب انکی صحت کو لے کے کوئی ی سمجھوتا کرنے کو تیار نہیں تھا۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔کچھ ہی دیر میں وہ ماں جان کو لیے ہوسپٹل پہنچ چکا تھا۔۔۔ڈاکٹر کے مطابق ماں جان کو اک تو ہائی ی بلڈ پریشر کا مس ئی لہ تھا دوسرا انکو کوئی ی ٹینشن تھی۔۔

صائی م ان کی دوائی یاں لے کے ان کے ساتھ باہر نکلا تو موسم بہت اچھا ہو رہا تھا

اسنے ماں جان کے لیے کار کا دروازہ کھولا اور دوسری جانب سے خود ڈرائی یونگ سیٹ پہ بیٹھ کے کار سٹارٹ کرنے ہی لگا تھا

جب اسکے موبائی ل پہ میسج ٹون کی بپ سنائی ی دی

اسنے موبائی ل اُٹھا کے جلدی میں میسج اوپن کیا تو سامنے وہی "انجان" نمبر تھا۔۔۔۔

اب کس سے کہیں اور کون سُنے،
جو حال تمہارے بعد ہوا،
اس دل کی جھیل سی آنکھوں میں،
اک خواب بہت برباد ہوا

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

اُس شہر میں کتنے چہرے تھے،
کچھ یاد نہیں سب بھول گئے،
اک شخص کتابوں جیسا تھا،
وہ شخص زبانی یاد ہوا!!!

-----وہ اس لڑکی کی ڈھٹائی ی پہ کھول اُٹھا---------

عجیب سر پھری لڑکی ہے

کیا ہوا صائم بیٹا؟؟

ماں جان کا دھیان اسی پہ تھا---

-وہ چونکا----

کچھ نہیں ماں جان -----

www.Novelshub.pk

اسنے موبائل واپس رکھا اور گاڑی سٹارٹ کر دی------

پتا نہیں اس لڑکی کو تھوڑی سی بھی عقل کیوں نہیں ہے نا اپنی عزت کا احساس ہے بیوقوف لڑکی کسی دن اپنا نقصان کروا لے گی----

۔وہ یہی سوچتا ہوا گھر پہنچ گیا-----

۔ماں جان کو ان کے کمرے میں چھوڑ کے سیدھا کچن میں آیا
فرج میں دو تین سالن پڑے تھے اس نے وہی گرم کرنے شروع کیے تھوڑی دیر میں مومن بھی گھر آگیا اس نے آتے ہی روٹیاں بنائی ہیں ----ماں جان باہر کا کھانا نہیں کھاتی تھیں اس لیے اس نے باہر سے کچھ لیا بھی نہیں تھا---

۔کھانا کھا کے وہ ماں جان کو ان کے روم میں چھوڑ کے واپس اپنے روم میں آیا آرام سے بیڈ پہ بیٹھ کے وہ سوچ رہا تھا

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

کہ آخر ماں جان کو کس بات کی ٹینشن ہے کیا اسکے شادی نا کرنے کی وجہ سے؟

اس نے سر جھٹکا

اور اپنا موبائل ہاتھ میں پکڑا ہی تھا جب میسج موصول ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے کیوں روکتے ہو اس کی پوجا سے،،،
اُسے کیوں نہیں کہتے کہ "دیوتا" نا لگے!!!!!

۔۔۔۔۔۔۔پہلے اس کا دل چاہا کہ اپنا موبائل لے کے اپنے کہے کے مطابق فوراً ان کے گھر جائے
وہ اُٹھا بھی لیکن پھر اس نے ماں جان کی طبیعت کا سوچا تو ارادہ کینسل کر کے واپس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

۔اب اس نمبر سے کال آرہی تھی۔۔۔۔

۔صائم نے چند لمحے گہرے سانس لیے اور پھر کال اٹھالی۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

شکر ہے آپ نے کال تو اُٹھائی ی ---

۔وہ بولی اسکا لہجہ کافی بوجھل سا تھا----

۔میں نے تمہیں آرام سے منع کیا تھا کہ مجھے میسج مت کرنا لیکن تم باز نہیں آئی یں اور کتنا گرو گی تم میری نظروں میں؟ ---

۔وہ وہ پر سکون انداز میں پوچھ رہا تھا-----

مجھے آپ سے ملنا ہے ابھی-------

گُمان کی بات نے اس کا "سکون" درہم برہم کیا---

--مجھے تم سے نا ملنا ہے نا تم سے کوئی ی بات کرنی ہے میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ---

www.Novelshub.pk
Scanned with CamScanner

وہ غصیلے لہجے میں بولا تو جواب میں وہ چند لمحے چُپ رہی ----

--میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں صائم میں اتنی بُری نہیں جتنی آپ سمجھتے ہیں -----

اس کی آواز نم تھی------

محترمہ میں تمہیں کچھ سمجھتا ہی نہیں بلکہ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ تم اتنی "ڈھیٹ" کیوں ہو کس مٹی سے بنی ہو؟؟؟؟

تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا کے نفرت کرتا ہوں میں تم سے تمہارے نام سے بھی بیزاری محسوس ہوتی ہے مجھے

تم جیسی بے ہودہ لڑکی جس کو نا اپنی عزت کی پرواہ ہے نا اپنے والدین کی عزت کو کچھ سمجھتی ہو تم----
تمہارے جیسی "لوز کریکٹر" لڑکی اس قابل نہیں کے کسی "شریف" انسان کی زندگی میں آئے سمجھی تم ؟

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

اب اگر زرا سی بھی غیرت ہے نا تو ڈوب کے مر جانا میری بلا سے

نان سینس-----

وہ زہر اُگل کے موبائی ل آف کر چکا تھا---------

☆ ☆ ☆

وہ موبائی ل ہاتھ میں لیے
"کاٹو تو بدن میں لہو نہیں" کی عملی تفسیر بنی ساکت بیٹھی تھی---

صائی م کا اک اک لفظ اسے اپنی اوقات بتا گیا تھا
وہ اس شخص کی نظروں میں
"اک بدکردار" لڑکی تھی !!!
کیا واقعی وہ اس قابل نہیں تھی کہ
کوئی ی شریف انسان اس سے شادی کرتا؟

www.Novelshub.pk

اس کی آنکھ سے آنسوں ٹپکا----

-اتنی نفرت کرتا ہے وہ مجھ سے تو میں کیوں پاگل ہوئی ی جا رہی ہوں اس کے پیچھے-------

وہ اب نیچے کارپٹ پہ بیٹھی بے آواز رو رہی تھی---

یہ یکطرفہ محبت اتنی تکلیف کیوں دیتی ہے؟؟

اس نے روتے ہوئے تقدیر سے سوال کیا تھا !!

☆ ☆ ☆

گُمان جب سے بڑوں نے شادی کی بات کی ہے

تب سے تم چُپ چُپ سی ہو گ ئی ی ہو کیا وجہ جان سکتی ہوں میں---

-فاریہ کے پوچھنے پہ اس نے جھُکا سر اُٹھایا-----

-میں ابھی اس بارے میں کوئی ی بات نہیں کرنا چاہتی فاریہ پلیز لیو می الون------

زیادہ انگریز بننے کی ضرورت نہیں اصل بات بتاؤ ---

-فاریہ نے زرا رعب سے کہا-----

www.Novelshub.pk

اچھا وجہ جاننا چاہتی ہو!!!

تو سُنو

مجھے تمہارے بھائی ی سے کوئی ی شادی وادی نہیں ----

گُمان نے پھٹ پڑنے والے لہجے میں کہا تو وہ طنزیہ ہنسی---

--اچھاااا تو پھر کس سے کرنی ہے شادی وادی اس "سامنے گھر والے" لڑکے سے؟؟---

-گُمان کو شاک لگا اس نے تو کسی کو بھی نہیں بتایا تھا اس کے بارے میں-----

-اب کیا ہوا چُپ کیوں کر گ ئی ی ہو یہ سوچ رہی ہو نا کہ مجھے کیسے پتا چلا؟؟
جس دن تم مجھے کالج سے واپسی کا بتا رہی تھیں نا تب ہی مجھے شک ہو گیا تھا تم پہ
اور میرے شک پہ مہر تمہارے "چھت" کے چکروں نے لگائی ی تھی---

--فاریہ کے لہجے میں طنز کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا تھا-----

www.Novelshub.pk

۔ہاں تو اس میں غلط کیا ہے اور ویسے بھی میں جس کو مرضی پسند کروں تمہیں کیا مسئلہ ہے ---

۔اب کے گُمان بد لحاظی سے بولی تو وہ مسکرائی ی------

مسئلہ تو مجھے ہے کیوں کہ تم نے جس کو" ریجیکٹ" کیا ہے نا وہ بھائی ی ہے میرا------

میں بھی انہیں بھائی ی ہی مانتی ہوں ٹرسٹ می اگر درمیان میں صائم کا وجود نا بھی ہوتا میں تب بھی انکار ہی کرتی میں نے انکو ہمیشہ ازہان بھائی ی جیسا ہی سمجھا ہے وہ میرے احسان بھائی ی ہیں فاریہ پتا نہیں بڑے ایسے فیصلے کیوں کرتے ہیں ----

--گُمان بے بسی سے بولی تو فاریہ نے سر جھٹکا-----

۔بحرحال میرا بھائی ی کوئی ی "پراڈکٹ" نہیں کہ تمہیں پسند نا ہو تو تم اسے سائیڈ پہ کر دو تمہیں شادی نہیں کرنی تو خود جا کے انکار کرو لیکن تم میں تو اتنی ہمت ہے ہی نہیں----

www.Novelshub.pk

فاریہ جان بوجھ کے اسے غصہ دلا رہی تھی تا کہ وہ اپنے لیے اک کوشش کر لے۔۔۔۔

۔وہ فاریہ کے اشتعال دلانے پہ اک دم اُٹھی اور کمرے سے باہر نکل آئی ی اُسے امی سے بات کرنی تھی ان کو بتانا تھا کہ وہ ہر گز احسان بھائی ی سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔۔

۔وہ تیز قدموں سے چلتی سیڑھیوں کی طرف بڑھی تھی جب اسے احسان کے کمرے سے آواز آئی ی

وہ بے اختیار اس کے کمرے کے دروازے پہ آ کے رُک گ ئی ی وہ شاید فون پہ بات کر رہا تھا ۔۔
۔کیوں نا میں ڈائی ریکٹ احسان بھائی ی سے ہی بات کر لوں آگے وہ خود ہی سنبھال لیں گے وہ یہ سوچ کے دروازہ ناک کرنے ہی لگی تھی

جب احسان کے منہ سے اپنا نام سن کے چونکی۔۔۔۔

۔تو یار مجھ سے کیوں خفا ہو رہی ہو میں نے تھوڑا ہی بابا جان سے کہا تھا کہ میری شادی گُمان سے طے کردیں۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

-وہ اب دوسری طرف کسی کی بات سُن رہا تھا-----

گُمان میری بہنوں کی طرح ہے یار میں گُمان سے قطعی شادی نہیں کر سکتا اور نا ہی کروں گا تم یقین رکھو مجھ پہ میں
خود بابا جان سے بات کر کے منع کر دوں گا------

-اس سے آگے سننے کی گُمان کو ضرورت ہی نہیں تھی
وہ جو سوچ رہی تھی کہ گھر والوں کو انکار کی وجہ کیا بتائے گی
کیوں کے بڑے تو کہتے ہیں "شادی سے پہلے سب بہن بھائی ہی ہوتے ہیں" ان کی نظر میں اس بات کی چنداں اہمیت نا ہوتی کہ وہ احسان کو بھائی ہی سمجھتی ہے
لیکن اب اُسے اک "پاورفُل" بہانہ مل گیا تھا---

وہ سیڑھیاں اُتر کے نیچے آئی ہی تو امی سامنے ہی بیٹھی تھیں ان کے ہاتھ میں اک پیارا سا کام والا دوپٹہ تھا----

شکر ہے امی اس وقت اکیلی بیٹھی ہیں---

www.Novelshub.pk

وہ دل ہی دل میں شکر کرتی امی کے سامنے جا کھڑی ہوئی ی-

امی نے چونک کے اسے دیکھا---

ارے گُمان میں تمہں ہی بلوانے والی تھی -----

امی نے کہا تو اس نے --جی کہہ کے سوالیہ نظروں سے امی کو دیکھا--

--یہ دیکھو کتنا پیارا دوپٹہ ہے نا میرے جہیز کا ہے جو میں نے تمہاری شادی کے لیے سنبھال کے رکھا ہوا تھا یہ کلر تم پہ بہت اچھا لگے گا پہن کے دکھاؤ تو مجھے---

--امی کتنی خوش تھیں

لیکن اگر اب اسنے موقع گنوا دیا تو سب بگڑ جائے گا----

www.Novelshub.pk

۔امی پلیز مجھے ابھی نہیں کرنی شادی اور احسان بھائی ی سے تو بلکل نہیں۔۔۔

۔۔وہ قطیعت سے بولی تو امی کی آنکھوں میں غصہ و ناگواری جھلکی۔۔۔۔۔

۔تم اپنی زبان بند رکھو بڑوں کے فیصلے پہ بول کے میری تربیت پہ انگلی نا اُٹھوانا تم ۔۔۔۔۔امی کو اس کی بات سن کے غصہ آگیا تھا۔۔۔۔

۔بولنے دو اسے مہناز سنیں تو سہی یہ کہتی کیا ہے ہاں تو گُمان تمہیں شادی ہی نہیں کرنی یا "احسان" سے شادی نہیں کرنی؟؟

بڑے پاپا کی آواز پہ گُمان بے اختیار اُچھلی جب کہ امی بھی جلدی سے اُٹھ کے کھڑی ہو گ ئی یں۔۔۔

۔بڑے پاپا کے ساتھ بابا اور ازہان بھی کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

مم مجھے احسان بھائی ی سے شادی نہیں کرنی۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔اس نے دل کڑا کر کے کہہ دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا کے چہرے پہ اک سایہ سا لہرایا۔۔۔۔۔

شٹ اپ گُمان جاؤ اپنے کمرے میں

۔۔ازہان نے غصے سے کہا تو بڑے پاپا نے اسے ہاتھ اُٹھا کے روک دیا۔

۔میں نے کہا نا مجھے سننے دو وہ کیا کہنا چاہتی ہے۔۔

۔۔بڑے پاپا کی بات پہ ازہان نے بمشکل خود کو کنٹرول کیا آوازیں سن کے احسان بھی نیچے آ چکا تھا اور اب نا سمجھی سے سب دیکھ رہا تھا
جب کہ فاریہ کچھ پر سکون تھی یہ اسی کی "ہمت" دلانے کا ہی تو نتیجہ تھا۔۔۔

۔احسان سے کیوں شادی نہیں کرنا چاہتیں؟؟

بڑے پاپا دو قدم آگے آئے۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

کک کیوں کے -----وہ ہکلائی ی

کیوں کہ احسان بھائی ی "کسی اور کو" پسند کرتے ہیں -----

۔اس کے الفاظ سنتے ہی احسان کے سر پہ پہاڑ ٹوٹا تھا---

جبکہ فاریہ بھی انگشت بدنداں رہ گ ئی ی تھی

گُمان نے "اپنی" بندوق احسان کے کندھے پہ رکھ کے چلائی ی تھی---
بڑے پاپا نے بے اختیار احسان کی طرف دیکھا تو وہ نظریں چرُا گیا تھا----

۔کیا صرف یہی وجہ ہے شادی سے انکار کی؟؟

وہ اب دوبارہ گُمان سے پوچھ رہے تھے---

www.Novelshub.pk

جی۔۔۔وہ آہستہ سے بولی تو احسان نے خوں خوار نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

بات سُنو برخوردار تم جس کسی کو بھی پسند کرتے ہو نا اسکا خناس اپنے دماغ سے نکال دو تمہاری شادی گُمان سے ہی ہوگی۔۔۔۔۔۔

بڑے پاپا کی بات پہ احسان چاہ کے بھی کچھ بول نہیں پایا تھا۔۔۔۔۔

وقت کم ہے تم اور مہناز آج کل میں شاپنگ کر آنا بازار سے گُمان اور انابیہ کے شادی کے جوڑے لے آنا اور ہاں اب ان فضول باتوں کو کوئی ی نہیں دوہرائے گا۔۔۔

۔بڑے پاپا اپنا فیصلہ سنا کے جا چکے تھے ۔۔۔

۔گُمان اپنا یہ پوائی نٹ بھی ہار چکی تھی

اس نے بابا کی طرف دیکھا لیکن بابا نے اسے نظرانداز کر دیا۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

وہ گُمان کے اس طرح بولنے کی وجہ سے ناراض ہو چکے تھے۔۔

اس نے اک نظر امی کو دیکھا امی نے اسے دیکھ کے غصے سے منہ پھیرا تو وہ بُجھے دل کے ساتھ سیڑھیوں کی طرف بڑھی

وہاں فاریہ کھڑی تھی
اسکی آنکھوں میں کیا نہیں تھا غصہ، نفرت، قہر، وہ پلٹ کے انابیہ کے کمرے میں چلی گ ئی ی۔۔۔۔

۔گُمان اپنے کمرے میں آئی ی تو اسکے ضبط کا بندھ بُری طرح سے ٹُوٹ گیا تھا وہ اب بیٹھی زار وقطار رو رہی تھی سب اس سے ناراض ہو گئے تھے اور اتنا تو گُمان کو بھی پتا تھا کہ اب جب تک وہ انکی مرضی سے احسان کے ساتھ شادی نہیں کر لے گی ان میں سے کوئی ی اسے دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا۔۔۔۔۔

☆ ☆ ☆

صامو یار آنٹی کی طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے جلدی آؤ۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اپنے کام میں منہمک تھا جب مومن اک دم اندر داخل ہوا۔۔۔۔

صائم اسکی بات سن کے فوراً اُٹھا اور سیدھا ماں جان کے کمرے میں چلا آیا۔۔۔۔۔

ماں جان کا سانس بہت آہستہ چل رہا تھا وہ کچھ بولنا چاہتی تھیں لیکن بول نہیں پا رہیں تھیں انکو اس حال میں دیکھ کے صائم کا اپنا حال برا ہو گیا تھا۔۔۔

تم گاڑی نکالو جلدی اسنے مومن سے کہا تو مومن سر ہلاتا باہر چلاگیا اسنے ماں جان کو بازوؤں میں اُٹھایا اور تیز رفتاری سے نیچے جا کے انھیں کار میں بٹھایا وہ خود انکو سہارا دے کے بیٹھ گیا
گاڑی مومن ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

۔ہاسپٹل پہنچتے ہی ڈاکٹرز انھیں ایمرجنسی میں لے گئے تھے۔۔۔۔
صائم بیٹھا ماں جان کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہا تھا اسکی آنکھوں میں آنسوں تیر رہے تھے تقریباً دو گھنٹے بعد ماں جان کی طبیعت سنبھلی تھی
اس نے اٹھ کے سب سے پہلے شکرانے کے نفل پڑھے تھے

www.Novelshub.pk

اور پھر ماں جان سے ملنے ہسپتال کے کمرے میں داخل ہوا تھا جہاں انکو رکھا گیا تھا۔۔۔

۔ماں جان چہرے سے کتنی بیمار لگنے لگی تھیں اسے گہرے تاسف نے گھیرے میں لیا تو وہ ماں جان کے بیڈ پہ ہی ان کے ساتھ آ کے بیٹھ گیا۔۔۔۔

ماں جان نے اسکی موجودگی محسوس کر کے آنکھیں کھولیں۔۔۔

ماں جان کیا ہوا تھا آپکو مجھے ایسا لگا جیسے بھر دنیا میں میں اکیلا رہ گیا ہوں ۔۔۔

وہ ٹوٹے سے لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔۔میں آپ کو کبھی بھی کچھ بھی نہیں ہونے دوں گا میری پوری دنیا آپ ہی تو ہیں ۔۔۔۔۔۔

صائم بیٹا تم میری اک بات مانو گے؟

انکی بات پہ وہ تڑپ اُٹھا تھا۔۔۔

۔ماں جان پلیز آپ پوچھا نا کریں حکم دیا کریں ۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

وہ اس کے انداز پہ ہلکا سا مُسکرائی یں تھیں ---

۔میں نے اپنے بیٹے کے لیے اک لڑکی پسند کی ہے بہت اچھی اور پیاری ہے وہ اور مجھے پریشانی اسی بات کی تھی کہ تم نہیں مانو گے بلکہ شادی کا نام سنتے ہی انکار کر دو گے تمہارے چچا کی بیٹی مائی رہ مجھے تمہارے لیے بہت پسند آئی ی ہے----

۔صائم نے بے اختیار اک طویل سانس لیا

ماں جان اسکے لیے لڑکی بھی پسند کر چکی تھیں

وہ یہ تو جانتا تھا کہ چچا جان پاکستان آچکے ہیں لیکن انکے کتنے بچے ہیں اور ان میں سے ماں جان کو کوئی ی لڑکی پسند بھی آ چکی ہے یہ اسے بلکل بھی نہیں پتا تھا

اسکا اندازہ بلکل سہی نکلا تھا ماں جان اس سے شادی کی بات کیسے کریں اسی بات کی ٹینشن نے انکا یہ حال کیا تھا---

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔اسنے اک نظر ماں جان کو دیکھا ان کی آنکھوں میں امید کے ڈھیروں جگنو تھے وہ اب انھیں انکار کرنے کی پوزیشن میں ہی نہیں تھا-------

ٹھیک ہے ماں جان آپ جس وقت بھی میری شادی کرنا چاہتی ہیں کر دیں میں بس آپ کی خوشی چاہتا ہوں آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں--

وہ ماں جان کا ہاتھ پکڑے محبت سے بولا تو انکا چہرہ چمکنے لگا تھا---

☆ ☆ ☆

گمان نے کئی بار فاریہ سے بات کرنے کی کوشش کی لیکن وہ تو سرے سے اس کی کوئی بات سننے کو ہی تیار نہیں تھی---

گمان کے لیے اسنے اچھا سوچا تھا لیکن گمان نے خود غرض بن کے بہت برا کیا تھا

www.Novelshub.pk

فاریہ کو اسکی خود غرضی پہ انتہا کا غصہ تھا وہ بیٹھی اس بارے میں ہی سوچ سوچ کے کُڑھ رہی تھی جب انابیہ نے آکے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ چونکی---

-اوہ بیا آپ ----بیا کو دیکھ کے وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی ی----

فاری تمہیں لگتا ہے کہ احسان بھائی ی واقعی کسی اور کو پسند کرتے ہیں؟

انابیہ نے اس کے سامنے بیٹھتے ہوا پوچھا-----

نہیں بیا یہ سراسر غلط بات ہے احسان بھائی ی اگر واقعی کسی کو پسند کرتے ہوتے تو کم از کم ازہان بھائی ی کو ضرور بتاتے اور اگر ازہان بھائی ی کو پتا ہوتا تو وہ خود ہی بڑوں کے منہ سے گُمان کا سن کے انکار کر دیتے جبکہ ایسا نہیں ہوا ------

اس نے تجزیہ کیا تو انابیہ نے اسے بغور دیکھا ----

-- ہاں بات تو تمہاری ٹھیک ہے پھر آخر گُمان نے ایسا کیوں کہا--

www.Novelshub.pk

۔انابیہ الجھی تو فاریہ نے اسے گُمان کی "پسند" کے بارے میں بتا دیا جسے سن کے وہ حیران ہی رہ گ ئ ی تھی ۔۔۔۔

۔اس کا مطلب اس نے اپنی زات کو بچانے کے لیے احسان بھائ ی کو پھنسا دیا ویری بیڈ۔۔۔۔

انابیہ کے لہجے میں تاسف تھا۔۔۔۔۔
انکی باتیں اندر داخل ہوتے ازہان نے اپنے پورے ہوش و حواس میں سنی تھیں۔۔۔

گُمان کس کو پسند کرتی ہے؟ ازہان کی آواز پہ وہ دونو ساکت ہوئ یں تھیں ۔۔۔۔۔

۔کک کسی کو نہیں ازہان بھائ ی۔۔

۔فاریہ کو سمجھ نہیں آئ ی تھی اب کیا جواب دے۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔انابیہ تم بتاؤ کیوں انکار کیا اس نے احسان کے لیے؟؟

اسکی آنکھوں میں سُرخ ڈورے تیر رہے تھے وہ بڑے ضبط سے پوچھ رہا تھا اسکا انداز دیکھ کے انابیہ نے اسے سب سچ بتا دیا۔-------

وہ بھائی ی تھا گُمان کا اپنی بہن کے متعلق ایسی باتیں سننا اس کے لیے کسی امتحان سے کم نا تھا کیوں کہ وہ بھی تو اک "مرد" تھا

اور معاشرہ تو ہے ہی مردوں کا مرد کو محبت ہو جائے تو وہ فخر سے بتاتا ہے

اور اگر لڑکی کو محبت ہو جائے تو اسے بڑے آرام سے "بے حیاء" کا لقب دے دیا جاتا ہے
اور اپنی عزت کے واسطے دے کر زبردستی اپنی مرضی سے اسکی شادی کر دی جاتی ہے-----

۔ازہان ساری بات سن کے جا چکا تھا

www.Novelshub.pk

اور فاریہ اب پچھتا رہی تھی

کے کم از کم ازہان بھائی ی کو تو پتا نا چلتا اس بات کا۔۔۔

۔اسنے پریشانی سے بیا کو دیکھا۔۔۔۔

۔تم پریشان نا ہو فاری ازہان سمجھدار انسان ہیں

کچھ برا نہیں کریں گے وہ گُمان کے ساتھ۔۔

۔انابیہ کے تسلی دینے پہ اس نے خاموشی سے سر جھکایا تھا

☆ ☆ ☆

احسان اپنی امی کے کمرے میں داخل ہوا

تو وہاں بھی جیولری اور ن ئی ے کپڑے پڑے ہوئے تھے اسے کوفت کا احساس ہوا۔۔۔۔

کیا بات ہے احسان پریشان لگ رہے ہو؟؟

انھوں نے پوچھا حالانکہ پریشان تو وہ خود بھی تھیں۔۔۔

www.Novelshub.pk

--امی میں گُمان سے شادی نہیں کرنا چاہتا آپ پلیز بابا کو سمجھائی یں ---

۔اسکے ملتجی لہجے پہ انھوں نے اک نظر اسے دیکھا اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گی ئی ں ---

--امی کچھ تو بولیں ---

۔وہ امی کے گھٹنوں پہ سر رکھ کے بیٹھ گیا تھا----

۔احسان تمھارے بابا کی طبیعت رات میں بہت خراب رہی ہے وہ پوری رات سو نہیں پائے انکو سینے میں درد اٹھتا رہا ہے بار بار میں بہت ڈر گ ئی ی ہوں اگر ان کو کچھ ہو گیا تو؟؟
میں جانتی ہوں تم گُمان سے شادی پہ راضی نہیں لیکن بیٹا بعض اوقات کچھ فیصلے "اپنے" لیے نہیں "اپنوں" کے لیے کیے جاتے ہیں-----

امی اسے سمجھاتے ہوئے رو پڑیں تھیں---

www.Novelshub.pk

۔احسان نے ازیت سے آنکھیں بند کیں۔۔۔ٹھیک ہے امی آپ بابا سے کہیے گا میں بہت خوش ہوں

۔وہ بوجھل لہجے میں بولتا ہوا باہر نکل گیا تو انھوں نے اپنے بیٹے کی دائی می خوشیوں کی دعا کی تھی۔-------_

☆ ☆ ☆

ہوا سے لان میں لگے خوب صورت پھول لہرا لہرا کے عجب بہار دکھا رہے تھے۔۔۔

ماں جان دو دن پہلے ہی گھر واپس آئی ین تھیں

اور اب کافی بہتر بھی تھیں اور خوش بھی۔۔۔۔

صائم ان کے لیے جوس لے کر سیدھا لان میں ہی چلا آیا تھا۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

مومن ابھی آفس سے واپس نہیں آیا تھا------

اب کیسی طبیعت ہے آپ کی ماں جان----؟؟

وہ سامنے والی کرسی پہ بیٹھتے ہوئے پوچھ رہا تھا-----

جب سے تم نے شادی کے لیے ہاں کی ہے میں بلکل ٹھیک ہو گ ئی ی ہوں ---

وہ خوشگوار لہجے میں بولیں تو جواباً وہ مُسکرایا

دفعتاً وہ چونکا اسے اپنے وجود پہ کسی کی نظروں کا احساس ہوا تھا اس نے ادھر اُدھر دیکھا

تبھی اسکی نظر سامنے والوں کی چھت پہ پڑی تھی وہاں گُمان کھڑی تھی جو بڑی حسرت بھری نظروں سے صائم کو دیکھ رہی تھی----

www.Novelshub.pk

صائم نے کوفت سے سر جھٹکا اور ماں جان کی طرف متوجہ ہو گیا----

-ماں جان آپ کو یاد ہے نا کل آپ کا ٹیسٹ کروانے جانا ہے----

اسکی بات پہ انھوں نے اثبات میں سر ہلایا----

-ہاں اور مجھے یہ بھی یاد ہے کہ یہ ٹیسٹ آخری ہے اس کے بعد تمہاری شادی کی خوشی میں مجھے اور کسی ٹیسٹ کی یا دوائی کی کوئی ضرورت نہیں پڑے گی----

--انکے چہرے پہ چھائی خوشی اسے عجیب سی تمانیت بخش رہی تھی------

-اس نے باتوں کے دوران دوبارہ چھت کی طرف دیکھا تو وہاں اب کوئی بھی نہیں تھا------

☆ ☆ ☆

گُمان نے سب سے بات کرنے کی کوشش کی تھی

www.Novelshub.pk

لیکن کسی نے بھی اسکی بات کا سیدھے منہ جواب نہیں دیا تھا

اور اب وہ دُکھے دل سے چھت پہ چلی آئی ی تھی---

اوپر آتے ہی اسکی نظر سب سے پہلے سامنے والے گھر کے لان پہ گ ئی ی تھی وہاں اک باوقار سی خاتون بیٹھی تھیں ---
صائی م کے چہرے پہ انکی کافی شباہت تھی اسکا مطلب وہ صائی م کی مدر تھیں

اسنے سوچا اور زرا آگے ہو کے دیکھنے لگی

تبھی وہاں صائی م بھی آگیا تھا گُمان حسرت بھری نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی ---

کیا تھا جو وہ گُمان کی محبت کا جواب محبت سے دے دیتا ----

۔اُس نے دُکھ سے سوچا

www.Novelshub.pk

اور تبھی صائم نے اسکی طرف دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں موجود بیگانگی و کوفت گُمان کو اتنی دور سے بھی صاف دکھائی دی تھی-----

وہ اب اپنا رُخ موڑ کے بیٹھ گیا تھا

گُمان بے دلی سے پیچھے ہٹی اور نیچے اُتر آئی------

گُمان آپی امی کہہ رہی ہیں آ کر کھانا کھا لیں ----

وجدان نے اسے امی کا پیغام دیا لیکن اسے بھوک تو کیا کسی بھی جزبے کا احساس نہیں ہو رہا تھا وہ چُپ چاپ چلتی اپنے کمرے میں چلی گئی---

ازہان نے اسے جاتے ہوئے دیکھ کے بے بسی سے سر جھٹکا تھا----

www.Novelshub.pk

☆ ☆ ☆

_____ جاؤ فاریہ گُمان اور انابیہ کو بُلا لاؤ

اپنی شادی کے ڈریسز وہ خود پسند کرلیں گی

امی نے کہا تو فاریہ ----

جی اچھا ---کہہ کے گُمان کے کمرے میں آگ ئی ی----

-تمہیں چچی جان بُلا رہی ہیں بازار جانے کے لیے جلدی نیچے آؤ----

وہ امی کا پیغام دے کے بغیر اسکا جواب سُنے جا چکی تھی-----

گُمان نے اٹھ کر چادر اُڑھی اور نیچے آگ ئی ی ----

www.Novelshub.pk

۔بڑی مما، امی انابیہ، ازہان بھائی ی، اور احسان بھائی ی، سب ہی جانے کے لیے تیار کھڑے تھے۔۔

۔وہ چپ چاپ جا کے کھڑی ہو گ ئی ی کسی نے بھی اسے مخاطب نہیں کیا تھا

اسکی آنکھوں میں بے اختیار آنسوں آگ ئی ے-----

چلیں آجائی یں باہر ----

ازہان کہہ کے احسان کے ساتھ باہر نکل گیا تو وہ سب بھی باہر آ کے کار میں سوار ہو گ ئی ے-----

شاپنگ مال میں بھی وہ مسلسل چُپ تھی ---

۔دیکھو گُمان -----

انابیہ اسے سفید اور سُرخ کمبینیشن کا لہنگا دکھا رہی تھی---

www.Novelshub.pk

۔ہے نا زبردست اس نے تائی ید چاہی تو گُمان نے لہنگا پکڑ کے دیکھا واقعی بہت پیارا تھا۔۔۔۔۔

۔بہت اچھا ہے بیا آپ پہ بہت سوٹ کرے گا۔۔۔۔

اس نے ان کا دل رکھنے کے لیے تعریف کی تو انابیہ نے اسے اک نظر دیکھا۔۔

۔۔میں اپنا لہنگا آل ریڈی لے چکی ہوں گُمان یہ تمہارے لیے پسند کیا ہے چچی جان نے۔۔۔گُمان کو اپنے خیالوں میں کھوئے پتا ہی نہیں چلا تھا کہ کتنی شاپنگ ہو چکی ہے۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ہے لے لیں۔۔۔۔۔

اس نے بے دلی سے کہا تو انابیہ نے وہ لہنگا بھی پیک کروا لیا۔۔۔۔۔

کافی شاپنگ ہو چکی تھی اور وہ لوگ بُری طرح سے تھک بھی گ ئ ے تھے۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔چلو بھئی ی بچو اب باقی کی چیزیں بعد میں لے لینا۔۔۔

۔بڑی مما نے کہا تو سب نے انکی بات سے اتفاق کیا۔۔۔

۔تھوڑی دیر بعد ہی وہ لوگ واپس گھر کی طرف جا رہے تھے۔۔۔۔۔
گُمان کی نظر بے ساختہ سامنے مرر پہ گ ئی ی تو حسان اسی کو دیکھ رہا تھا گُمان کو عجیب سا احساس ہوا۔۔۔۔۔

احسان بیٹا اپنے بابا کی دوائی ی لے لینا راستے سے۔۔۔

۔۔بڑی مما نے کہا تو ازہان نے اک ہسپتال کے باہر گاڑی روک دی۔۔۔۔

میں لے آتا ہوں ۔۔۔

ازہان نے کہا اور ہاسپٹل کے اندر چلا گیا۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔گُمان کو اک دم ہی شدید گھُٹن کا احساس ہوا تو وہ بے اختیار ہی گاڑی کا دروازی کھول کے باہر نکل کے کھڑی ہو گ ئی ی۔۔۔

کیا ہوا گُمان؟

انابیہ نے چونک کے پوچھا امی اور بڑی مما کا دھیان بھی اسی کی طرف تھا۔۔۔

مجھے بہت گھُٹن فیل ہو رہی ہے بیا ابھی تھوڑی دیر تک بیٹھ جاؤ ں گی واپس ۔۔۔۔۔۔

اسکے لہجے میں کچھ تھا کہ انھوں نے سر ہلا دیا۔۔۔۔

۔۔وہ کھڑی گہرے گہرے سانس لے رہی تھی

جب احسان بھی باہر نکل کے کار کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا۔۔۔

۔بڑی مما نے دُزدیدہ نظروں سے اسے دیکھا لیکن چُپ ہی رہی تھیں۔۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

۔گُمان نے اک نظر احسان کو دیکھا وہ آس پاس سے گزرتی ہوئی ی گاڑیوں کا معائی نہ کر رہا تھا۔۔۔

۔۔آئی ی ایم سوری احسان بھائی ی۔۔۔۔

وہ اسکے مخاطب کرنے پہ چونکا۔۔کس بات کا "میرے سر پہ وہ پہاڑ" توڑنے کا؟؟

وہ دانستہ ہلکے پھلکے لہجے میں بولا تو گُمان نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی۔۔۔

۔جی ہاں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

وہ اپنے کیے پہ شرمندہ تھی۔۔۔۔

ابھی تمہیں دیکھتے ہوئے میں اک بات سوچ رہا تھا!!!یہ بتاؤ تمہیں کیسے پتا چلا کہ میں____؟؟

www.Novelshub.pk

وہ دانستہ بات ادھوری چھوڑ کے اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔

جب آپ فون پہ بات کر رہے تھے تب میں نےآپ کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔ وہ شرمندگی سے بولی

وہ اسکا جواب سن کے چپ ہوگیا اس کے پاس اب کہنے کو کچھ تھا ہی نہیں

احسان بھائی ی آپ کس کو پسند کرتے ہیں؟۔۔۔

گُمان کے سوال پہ اس نے سر موڑ کے اسے دیکھا۔۔۔اب کیا فائی دہ بتانے کا۔۔۔۔وہ تلخی سے مسکرایہ تو گُمان نے افسوس سے اسے دیکھا۔۔۔

گُمان کو حقیقتاً اپنی اُس "حرکت" پہ افسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ازہان ابھی تک آیا کیوں نہیں میں جا کر دیکھتا ہوں ۔۔۔

۔احسان کہہ کے ہسپتال کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

www.Novelshub.pk

گماں کے احساسات بہت عجیب سے ہو رہے تھے

اس نے ہسپتال کی طرف دیکھا تو چونک گ ئی ی

وہاں اُسے وہی "کل والی آنٹی" نظر آئی ی تھیں۔۔۔

وہ ہسپتال سے باہر نکل رہی تھیں۔۔۔۔

گماں نے ان کے آس پاس دیکھا۔۔۔۔

۔اگر یہ آنٹی یہاں ہیں تو صائ م بھی تو انکے ساتھ آیا ہوگا۔۔۔
وہ خودکلامی کے سے انداز میں بولی۔۔۔۔
اسکی نظریں صائ م کو ڈھونڈ رہی تھیں

لیکن اسے وہاں بس وہی آنٹی نظر آئی یں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

گُمان نے کار کا دروازہ کھولا وہ واپس بیٹھنے والی تھی جب اس نے ویسے ہی "آنٹی" کی طرف دیکھا انھوں نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام رکھا تھا

اور وہ کار کی طرف جانے کی بجائے روڈ کی طرف جا رہی تھیں ---

گُمان کو صرف اک لمحہ لگا تھا سیچویشن سمجھنے میں،،، وہ بجلی کی سی رفتار سے آنٹی کی طرف بھاگی تھی--------

☆ ☆ ☆

صائم ماں جان کو لے کے ہاسپٹل پہنچا تھا
جہاں انکا ٹیسٹ ہوگیا تھا اور رپوٹس کل ملنی تھیں۔

۔ ارے صائم صاحب آپ یہاں خیریت تو ہے نا؟؟

www.Novelshub.pk

صائم نے مڑ کے دیکھا وہ میجر طفیل تھے اس کے سینئیر۔۔۔۔

جی سر سب ٹھیک ہے بس ماں جان کا ٹیسٹ کروانے آیا تھا۔۔۔۔

وہ انھیں اچھے طریقے سے جواب دے رہا تھا اُسے بلکل احساس نہیں ہوا تھا کہ ماں جان کب کی آگے بڑھ چکیں تھیں

یقیناً انھوں نے میجر طفیل کی آواز نہیں سُنی تھی۔۔۔

۔کیا ہوا آپکی مدر کو۔۔؟؟

وہ ایسے ہی تھے اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ بھی عزت سے بات کرنے والے۔۔۔ وہ انکے سوال کا جواب دیتے دیتے رُکا

اُسے احساس ہوا تھا کہ اس نے کچھ "مِس" کیا ہے لیکن کیا؟
وہ بے اختیار پیچھے پلٹا تو وہاں ماں جان نہیں تھیں۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

اوہ ماں جان کہاں گ ئی یں---

-وہ بوکھلا کے باہر کی طرف بھاگا تھا---

-وہ اتنی تیزی سے بھاگ رہا تھا کہ دو بار گرتے گرتے بچا---

ہسپتال سے باہر آتے ہیں اس نے اپنی کار چیک کی لیکن کار بلکل خالی تھی--
-اس نے تیزی سے دائیں بائیں دیکھا تو بائیں طرف کا وہ منظر
کھڑے کھڑے ہی اسکی جان نکال چکا تھا اسے لگا تھا وہ کبھی اپنی جگہ سے ہل نہیں پائے گا------

-ازہان اور احسان اکٹھے ہی ہسپتال سے نکلے تھے

اور انکی پہلی نظر روڈ پہ بُری طرح بھاگتی گُمان پہ پڑی تھی---

www.Novelshub.pk

۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتے ماں جان سے ایک انچ کے فاصلے پہ اک کار تیز رفتاری سے آئی ی تھی اور گُمان جو دوسری طرف سے بھاگ کے آئی ی تھی

اس نے آتے ہی ماں جان کو پیچھے کی جانب دھکیلا تھا اور وہ تیز رفتار کار گُمان سے ٹکرائی ی اور اسے ہوا میں اُچھال کے آگے نکل گ ئی ی تھی یہ سب صرف چند لمحوں کا کھیل تھا

اور اب گُمان کا بے حس و حرکت جسم روڈ کے کنارے پڑا ہوا تھا اس کے آس پاس خون کا تالاب سا بنتا جا رہا تھا

☆ ☆ ☆

صائی م کو اک دم ہوش آیا تھا
وہ گُمان تھی
جس نے اسکی ماں جان پہ گزرنے والی قیامت کو اپنے اوپر لے لیا تھا۔۔۔

۔وہ ماں جان کے پاس آیا تھا انکی حالت بہت بُری تھی وہ رو رہی تھیں انھوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا کہ اس لڑکی نے انکو بچایا تھا اور خود کی پرواہ ہی نا کی تھی انکا پورا جسم کانپ رہا تھا۔۔

www.Novelshub.pk

۔صائم نے انکو کار میں بٹھا کے دروازہ لاک کیا اور سیدھا گُمان کے پاس پہنچا تھا وہاں اب رش بڑھتا ہی جا رہا تھا_____________

☆ ☆ ☆

گُمان کے بھاگنے کی وجہ سے بے ساختہ ہی بڑی مما امی اور انابیہ نے اسے دیکھا تھا۔۔۔

ارے گُمان کہاں جا رہی ہو پاگل ہو گ ئی ی ہو کیا۔۔۔۔

امی نے پورے زور سے اسے آواز دی تھی
لیکن وہ رُکی نہیں تھی
اور جب تک امی اتر کے اسکے پیچھے جاتیں انکی آنکھوں کے سامنے اک کار اسے بے دردی سے ٹکر مارتی ہوئی ی گزر چکی تھی ۔۔۔۔۔۔

یہ منظر دیکھ کے امی کا سانس رُکا تھا بیا اور بڑی مما بے اختیار چیخیں تھیں انکے دل جیسے ڈھڑکنا بھول گ ئی ے تھے۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

ازہان اور احسان نے بھی اُسکا ایکسیڈنٹ دیکھا تھا اور انھیں اپنی آنکھوں پہ یقین نہیں آیا تھا لیکن اسکا چہرہ ہاں وہ گُمان ہی تھی ---

۔ازہان پاگلوں کی طرح اسکی طرف بھاگا تھا اور اس کے پاس جاتے ہی اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کے اونچی آواز میں رو دیا تھا

وہ اسکی اکلوتی لاڈلی بہن تھی---

وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اسکے سامنے اس کی شرارتی سی بہن کی یہ حالت ہوگی
وہ اسے آوازیں دے رہا تھا
لیکن خون میں لت پت ساکت پڑی گُمان نے اپنے بھائی ی کے بُلانے کا کوئی ی بھی جواب نہیں دیا تھا---
۔احسان کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل رہے تھے اسے سمجھ نہیں آئی ی تھی وہ اس صورت حال میں کیا کرے-----

www.Novelshub.pk

۔تبھی صائم مجمع کو چیرتا ہوا گُمان تک پہنچا اور بغیر وقت ضائع کیے اسے اُٹھا کے بھاگتا ہوا واپس ہسپتال چلا گیا

اسے اسٹیچر پہ لٹا کے وہ پیچھے ہٹا تو اسکی شرٹ پہ خون لگ گیا تھا۔۔

۔ڈاکٹرز گُمان کو آپریشن تھیٹر میں لے جا چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

۔گُمان کی ساری فیملی بھی ہسپتال کے اندر آگئی ی چکی تھی گُمان کی امی کی حالت خراب ہو رہی تھی وہ چکرا کر گرنے لگیں تھیں جب صائم نے فوراً انکو سہارا دیا اور سائیڈ پہ رکھے بینچ پہ بٹھا دیا ۔۔۔۔

بڑی مما روتے ہوئے مسلسل کچھ پڑھ رہی تھیں

انابیہ نے ازہان کو دیکھا وہ شاید اپنے حواسوں میں نہیں تھا وہ ایک ہی زاویے سے بیٹھا آپریشن تھیٹر کے بند دروازے کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

احسان نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا تو وہ احسان کے گلے لگ کے رو دیا۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

☆ ☆ ☆

صائمہ کو اچانک ماں جان یاد آئی یں تو وہ ----

۔اوہ شِٹ کہتا ہوا ہسپتال سے واپس باہر نکلا اور اپنی کار تک پہنچا ----

ماں جان ابھی تک رو رہی تھیں---

۔صائمہ وہ لڑکی زندہ ہے نا اسے کچھ ہوگا تو نہیں ؟؟

وہ صائمہ سے پوچھ رہیں تھیں--
فکر نا کریں ماں جان نہیں ہوگا اسے کچھ---اس نے ماں جان سے زیادہ خود کو تسلی دی تھی---

اور پھر ماں جان کو گھر لے آیا تھا راستے میں اس نے مومن کو فون کر کے فوراً گھر پہنچنے کا کہا تھا----
وہ گھر میں داخل ہوئے تو مومن پہلے ہی وہاں موجود تھا----

www.Novelshub.pk

صامو یار کیا ہوا ہے تمہیں تم ٹھیک ہو نا؟؟

وہ انتہائی ی تشویش سے پوچھ رہا تھا-----
غالبً وہ صائم کی خون آلود شرٹ کو دیکھ کے یہی سمجھا تھا کہ صائم کو کچھ ہوا ہے---

میں ٹھیک ہوں تم ماں جان کا خیال رکھنا مجھے واپس ہاسپٹل جانا ہے-----

اسکی بات پہ مومن حیران ہوا تو صائم نے اسے ساری بات تفصیل سے بتا دی----

اوہ کتنا بڑا دل ہے اس لڑکی کا اس نے اپنی جان کی زرا پرواہ نہیں کی گریٹ---

۔وہ بہت متاثر ہوا تھا-----

ہمم ماں جان آپ بلکل ٹینشن نا لیجیے گا گُمان کو کچھ نہیں ہوگا مجھے یقین ہے وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی اوکے میں جا رہا ہوں اللہ حافظ،----

www.Novelshub.pk

وہ ماں جان کو تسلی دے کے واپس ہاسپٹل آ گیا تھا

☆ ☆ ☆

_گُمان کا اتنا بُرا ایکسیڈنٹ دیکھ کے امی کی طبیعت خراب ہو گ ئی ی تھی
وہ مسلسل روئے جا رہی تھیں-----

احسان تم امی کو گھر لے جاؤ پلیز----
ازہان نے کہا تو امی نے گھر جانے سے انکار کر دیا----

--ازہان بے بسی سے انکو دیکھ رہا تھا----

احسان نے بڑے پاپا کو کال کر کے ہاسپٹل پہنچنے کا کہا اور پھر عاشر کو کال ملائی ی وہ ابھی یونی سے لوٹا تھا احسان کی بات سن کے وہ فوراً ہاسپٹل پہنچنے کے لیے گھر سے نکل آیا تھا----

تھوڑی دیر میں باقی سب بھی ہاسپٹل پہنچ چکے تھے-----

www.Novelshub.pk

تم سب کہاں تھے اس وقت بلکل سہی سلامت بھیجا تھا اسے تم لوگوں کے ساتھ!! میری پھول سی بچی اس حال کو کیسے پہنچ گ ئی ی --

---بڑے پاپا صدمے کی کیفیت میں تھے ----

-بابا رو رہے تھے انھوں نے کل گُمان کے اتنی بار مخاطب کرنے پہ بھی اسے کوئی ی جواب نہیں دیا تھا وہ ناراض تھے گُمان سے--!! اور اب ان کی بیٹی ان سے ناراض ہو گ ئی ی تھی-----

--وہ سب گُمان کے لیے محوِ دعا تھے -----

-تقریباً چار گھنٹوں کے ازیت بھرے انتظار کے بعد اس کا آپریشن ہوا تھا----ڈاکٹر جیسے ہی باہر آیا ازہان فوراً آگے بڑھا---
-ڈاکٹر صاحب میری بہن ٹھیک ہے نا وہ اب خطرے سے باہر ہے نا------

-اسکے لہجے میں اک آس تھی--

www.Novelshub.pk

--دیکھیں ی ے آپریشن ٹھیک ہوا ہے لیکن پیشنٹ کو ابھی ہوش نہیں آیا

انکے سر میں کافی خطرناک چوٹ لگی ہے آپ لوگ دعا کریں کہ پیشنٹ کو جلد ہوش آجائے---

-ڈاکٹر صاحب کیا ہم گمان سے مل سکتے ہیں؟؟

بڑے پاپا نے بے تابی سے پوچھا---

ابھی وہ ہوش میں ہی نہیں لیکن اگر آپ انکو دیکھنا چاہتے ہیں تو کچھ دیر تک انکو دوسرے روم میں شفٹ کیا جائے گا تب آپ دیکھ سکتے ہیں--

--ڈاکٹر یہ کہہ کے آگے بڑھ گیا-----تھوڑی دیر بعد ہی نرس نے گمان کو دوسرے روم میں شفٹ کرنے کی اطلاع دی تو بڑے پاپا اسکے روم میں داخل ہوئے ---

www.Novelshub.pk

بے اختیار انکی آنکھوں سے آنسوں پھسلے تھے اسکا سر پٹیوں میں جکڑا ہوا تھا کتنی ہی تاریں اسکے جسم سے منسلک تھیں-----------

انھیں یاد آیا گُمان کبھی ہاسپٹل نہیں آتی تھی وہ ہاسپٹل کے ماحول سے بہت گھبراتی تھی ------

--نہیں بڑے پاپا پلیز میں قہوہ پی لوں گی نا پھر ٹھیک ہو جاؤں گی لیکن میں ہسپتال نہیں جاؤں گی وہاں جا کے نا میرا دل بند ہونے لگتا ہے میرا پکا وعدہ کل تک میں بلکل ٹھیک ہو جاؤں گی سچی مچی والا پکا وعدہ---- انکے کانوں میں اسکی آواز گونجی ۔

--وہ بے اختیار شدت سے رو پڑے تھے---

-بابا پلیز حوصلہ کریں وہ ٹھیک ہو جائے گی -----

احسان نے انکے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے انکو دلاسہ دیا تو وہ کمرے سے باہر نکل آئے-------

www.Novelshub.pk

☆ ☆ ☆

آج کی صبح بہت نکھری سی تھی

وہ ہاسپٹل سے گھر آ چکی تھی -----پورے دس گھنٹے بعد وہ ہوش میں آئی ی تھی اور ساتویں دن وہ اسے ڈسچارج کروا کے گھر لے آئے تھے---

وہ اتنی خوش تھی کیوں کے اب کوئی ی بھی اس سے ناراض نہیں تھا ازہان بھائی ی اس سے ناراض نہیں تھے اب

لیکن اسے "کسی" کا قرض بھی چکانا تھا---

اس کے دل میں اک کسک سی تھی اور نا جانے وہ کسک کب تک رہنی تھی اسے-----

www.Novelshub.pk

ارے گمان اُٹھ گ ئ یں تم کیسی طبیعت ہے اب؟

انابیہ پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھ رہی تھی----

پہلے سے بہتر ہوں بیا وہ دھیمے سے بولی--------

اُٹھ گ ئ ی میری بیٹی؟؟ بڑے پاپا اندر داخل ہوئے تو وہ اُٹھ کے بیٹھنے کی کوشش میں کراہ کے رہ گ ئ ی تھی---

-ارے ارے ایسے ہی لیٹی رہو کوئ ی ضرورت نہیں اُٹھنے کی-----

بڑے پاپا نے اسے منع کیا تو وہ سر ہلا کے واپس سیدھی ہو کے لیٹ گ ئ ی---

کچھ دیر میں ہی سب اس کے کمرے میں جمع تھے

,بڑے پاپا میں آپ سے کچھ مانگوں گی تو آپ دیں گے؟؟

www.Novelshub.pk

وہ جانتی تھی اسے اس حال میں دیکھ کے وہ انکار کر ہی نہیں سکتے تبھی اس نے "موقعے پہ چوکا" مارا تھا۔۔۔۔۔

کیوں نہیں دوں گا بلکل دوں گا بتاؤ کیا چاہیے؟؟

بڑے پاپا کی بات پہ اس نے اک نظر احسان کو دیکھا۔۔۔۔

بڑے پاپا میں چاہتی ہوں کہ احسان بھائی ی کی شادی ان کی پسند سے ہو

پلیز انکار مت کیجیے گا بڑے پاپا مجھے اپنے دونوں بڑے بھائی ی بہت عزیز ہیں میری دعا ہے یہ دونوں ہمیشہ خوش رہیں اور ایسا تبھی ممکن ہے جب احسان بھائی ی کے دل میں کوئی ی خلش نہیں ہوگی پلیز بڑے پاپا۔۔۔۔۔

وہ منت بھرے لہجے میں بولتی وہاں کھڑے سب افراد کو حیران کر گ ئی ی تھی۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔گمان تم پہلے ٹھیک ہو جاؤ یہ باتیں ہم پھر کر لیں گے ۔۔۔۔

احسان نے کہا تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

۔آپ نے سُنا ہے نا احسان بھائی ی "ناؤ آر نیور" تو اسی حساب سے ابھی فیصلہ ہوگا۔۔۔۔

۔ٹھیک ہے ہم احسان کی پسند سے ہی اسکی شادی کریں گے اس سے پوچھو کون لوگ ہیں وہ کہاں رہتے ہیں؟؟ بڑے پاپا نے اس کے سر پہ ہاتھ رکھ کے کہا تو اسکی آنکھوں کی چمک ک ئی ی گنا بڑھ گ ئی ی تھی۔۔۔۔

بتائی یں بھ ئی ی کون ہے وہ؟؟احسان ہلکا سا مسکرایا۔۔۔۔

۔۔آپ لوگوں کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں "وہ" اسی گھر میں موجود ہے ۔۔۔۔۔

اسکی بات پہ سب نے اک دوسرے کو دیکھا!!!!

www.Novelshub.pk

کون کس کے بارے میں کہہ رہے ہیں آپ؟

گُمان کے لہجے میں حیرت تھی-----

عائشہ !!! میں عائشہ کو پسند کرتا ہوں اب سے نہیں بہت پہلے سے اور مجھے لگا تھا کہ میری یہ خواہش میرے دل میں ہی رہ جائے گی لیکن تم نے مجھ پہ یعنی احسان پہ ہی احسان کر دیا---

وہ مسکراتے ہوئے اینڈ پہ شرارت سے بولا تو وہ جواباً مسکرائی ی---

۔نہیں احسان بھائی ی میں نے کوئی ی احسان نہیں کیا آپ پہ بلکہ
قرض اتارا ہے میں نے اتنا برا کیا تھا آپ کے ساتھ لیکن آپ نے مجھے کچھ بھی نہیں کہا تھا ڈانٹا تک نہیں تھا اُففففف بتا نہیں سکتی کتنا گلٹی فیل کر رہی تھی میں-------

احسان نے گُمان کی بات پہ اسے گھورا۔۔

www.Novelshub.pk

۔بس بس کافی ہے!!! کوئی ی قرض ورض نہیں تھا

بچے غلطی کریں تو بڑوں کو وہی غلطی دوہرانی نہیں چاہیے بلکہ اچھے طریقے سے سب ہینڈل کرنا چاہیے سمجھی بچے ؟

وہ اسے سمجھا رہے تھے ---

جی احسان بھائی ی میں سمجھ گ ئی ی---

وہ بولی تو احسان اُٹھ کھڑے ہوئے---

چلو بھ ئی ی اب گُمان کو آرام کرنے دو انھوں نے کہا تو عاشر آگے آیا ----

گُمان ایسا کرو میرا "کیس" بھی تم ہی لڑ دو پلیز ---

۔وہ عاشر کے ملتجی لہجے پہ کھلکھلا کے ہنس پڑی

www.Novelshub.pk

وہ سمجھ گ ئی ی تھی کہ عاشر کا اشارہ "فاریہ" کی طرف ہے۔۔۔۔

۔کونسا کیس؟ احسان چونکا۔۔۔

۔کو ئی ی نہیں یہ میری اور گُمان کی آپس کی بات ہے۔۔۔

۔عاشر نے اسے صاف جواب دیا تو وہ اسے گھورتا ہوا باہر چلا گیا۔اسکے پیچھے ہی باقی سب بھی باہر نکل گئے تھے سوائے فاریہ کے____۔۔

۔گُمان آئی ی ایم ری ئی لی ویری سوری تم مجھ سے ناراض تو نہیں ہو نا؟؟

فاریہ اپنے پچھلے بی ہیوی ئی ر پہ کافی شرمندہ تھی ۔۔۔۔۔۔

۔ارے نہیں تم نے جو کیا اچھا کیا چلو اسی بہانے مجھے "عقل" تو آئی ی ۔۔۔۔وہ منہ بنا کے بولی

۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

۔کس بات کی عقل ؟؟؟

فاریہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

۔

اس بات کی عقل کے میں اس "سامنے والے" کے پیچھے ایسے پڑی ہوئی ی تھی بھلا کبھی زبردستی بھی محبت ہوتی ہے۔۔۔۔۔؟

گمان نے ہنس کے اپنا مزاق اُڑایا۔۔۔۔

۔اچھاااا______ لیکن وہ "سامنے والا" تو

باہر آیا بیٹھا ہے اپنی والدہ کے ساتھ۔۔۔۔

فاریہ کی بات پہ اسے زرا یقین نہیں آیا تھا

گمان جانتی تھی وہ اس سے کتنی نفرت کرتا ہے

www.Novelshub.pk

نہیں وہ یہاں آ ہی نہیں سکتا------

وہ قطعیت سے بولی -----

تمہیں مجھ پہ یقین نہیں؟
فاریہ کے پوچھنے پہ اس نے جھٹ نفی میں سر ہلایا---

ہو ہی بد تمیز ---فاریہ غصے سے اُٹھی----

-آپ پریشان نا ہوں "انکو" میں خود اپنے آنے کا یقین دلا دیتا ہوں---

صائم کی آواز وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی
اسنے دروازے کی سمت دیکھا وہ اپنی شاندار پرسنالٹی سمیت وہاں کھڑا ہوا تھا

www.Novelshub.pk
Scanned with CamScanner

وہ پلکیں جھپکانا بھول گ ئی ی تھی۔۔۔

۔وہ اس کے کمرے میں موجود تھا اسے اپنی قسمت پہ یقین ہی نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

اسلامُ علیکم کیسی طبیعت ہے اب؟

اس نے کوئی ی جواب نہیں دیا تھا وہ بس مسلسل اسے "دیکھے" جا رہی تھی۔۔۔۔

صائم نے اس کی محویت نوٹ کی تو بے ساختہ مسکرایا۔۔۔۔۔

۔۔اتنے غور سے دیکھ رہی ہو نظر ہی نا لگا دینا۔۔

۔وہ شرارت سے بولا تو گُمان "اپنے آپ" میں واپس آئی ی

اس شخص نے کتنا زلیل کیا تھا اسے وہ اتنی جلدی کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

گُمان آپ کی "زبان" تو ٹھیک ہے نا؟؟

وہ مصنوئی ی تشویش سے بولا تو گُمان نے بے اختیار اک طویل سانس لیا۔۔۔۔

آپ اک "لوز کریکٹر" لڑکی کے گھر بلکہ اسکے کمرے میں کیا کرنے آئے ہیں؟
آپ جیسے "شریف" بندے کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا پتا ہے نا آپ کو کہ میں کافی "ڈھیٹ" ہوں تو کیوں چلے آئے ہیں میری "ڈھیٹائی ی" کا شکار ہونے؟؟,

وہ بھگو بھگو کے مار رہی تھی۔۔۔۔

صائم لطف لینے والے انداز میں مسکرا رہا تھا۔۔۔

۔میں دراصل آپ کی عیادت کرنے آیا ہوں اور انشاللہ بہت جلد "بارات" لے کر آؤں گا!!!!

صائم جب سے ہاسپٹل سے گھر آیا تھا اس کے زہن سے گُمان اک لمحے کے لیے بھی جدا نہیں ہوئی ی تھی اسے تب احساس ہوا تھا کہ "چاہنے سے چاہے جانے کا جزبہ" زیادہ خوب صورت ہوتا ہے

www.Novelshub.pk

اسنے ماں جان کو گُمان کے بارے میں سب بتایا تو وہ دل و جان سے گُمان کے لیے راضی ہو گ ئی یں تھیں اور آج وہ صائ م کے لیے گُمان کا ہاتھ مانگنے ہی آئ ی تھیں۔۔۔

وہ اسکی بات پہ سٹپٹائ ی لیکن پھر فوراً خود کو قابو کیا۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھ جیسی لڑکی تو اس قابل ہی نہیں کہ کسی "شریف" انسان کی زندگی میں آئے۔۔۔

۔۔ویسے کمال ہے نا کہ کل تک جس سے بھرپور نفرت کرتے تھے آج اسی کے گھر بارات لانے کی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔کیا دوغلی دنیا ہے بھ ئ ی۔۔۔۔۔۔

صائ م کی مسکراہٹ یکلخت غائ ب ہوئ ی تھی۔۔۔۔

۔گُمان تم نے مجھ پہ وہ احسان کیا ہے کہ میں کبھی تمہارے اس احسان کا بدلہ نہیں چکا سکتا

ہاں لیکن اپنی غلط باتوں کی میں تم سے معافی مانگتا ہوں آئ ی ایم ویری سوری ۔۔۔۔۔۔

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

وہ حد درجہ سنجیدہ تھا-------

یہ سہی لفظ ایجاد کیا ہے انگریزوں نے اگلے کی جان لے لو اور لاسٹ پہ اک چھوٹا سا لفظ "سوری" بول دو اور چلو جی اگلے پچھلے سارے گناہ معاف----

وہ انگریزوں سے بھی سخت نالاں تھی------

اب سوری کے علاوہ اور کوئی ی لفظ ایجاد نہیں کیا ابھی انگریزوں نے تو اسی لفظ سے کام چلانا پڑے گا نا--

۔وہ بھی اسی کے انداز میں بولا تھا---گُمان نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی------

فاریہ کب کی باہر جا چکی تھی-----
مجھے بتاؤ میں تم سے کیسے معافی مانگوں؟

www.Novelshub.pk

صائم نے کہا تو گُمان نے اسے اک نظر دیکھا---

-وہ اسے کیا بتاتی کہ ناراض تو وہ کبھی ہوئی ہی نہیں تھی اس سے-----

اچھا چلو باقی سب باتیں چھوڑو اک بات کا جواب دو مجھے ---صائم نے کہا تو گُمان نے سوالیہ نظروں سے اسکی جانب دیکھا---------

مجھ سے شادی کرو گی؟---

گُمان نے کتنی ہی بار جاگتی آنکھوں سے یہ خواب دیکھا تھا اب جب اسکا خواب پورا ہوا تھا تو اسے اپنی قسمت پہ رشک آرہا تھا--------

گُمان جواب دو مجھ سے شادی کروگی؟؟

وہ امید سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا------

www.Novelshub.pk

Scanned with CamScanner

--آں___دیکھوں گی سوچوں گی کل پرسوں کچھ کہوں گی----وہ اسکے جواب پہ بے ساختہ مسکرایا

-پتا ہے گُمان تم میری زندگی میں آنے والا قیمتی سرمایہ ہو

وہ محبت بھرے لہجے میں بولا تھا---

-اس لڑکی نے کیسے چند دن میں ہی اسکے احساسات بدل کے رکھ دیے تھے------

-پتا ہے کیا؟؟ مجھ سے نا آپ کا یہ "روپ" ہضم نہیں ہو رہا---

وہ بے چارگی سے بولی تو صائم مسکرایا--

--

ابھی تو تم نے میرے اور بہت سے "روپ" دیکھنے ہیں لیکن تم ٹینشن نا لینا کیوں کہ

www.Novelshub.pk

میں بہت اچھا بچہ ہوں!!!!

--اسکی بات پہ گُمان نے چند لمحے اسے بغور دیکھا
اور پھر بولی:::::::

:انہی قدموں نے تمہارے،
انہی قدموں کی قسم ،
خاک میں اتنے ملائے ہیں
کہ جی جانتا ہے !!!

جواباً صائم کا قہقہ کمرے میں گونجا تھا------

ختم شُد

www.Novelshub.pk